WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ

وطن

بڈگام

جمعتہ المبارک
13 مارچ 2026
FRIDAY
13 MARCH - 2026

صفحہ 08 نیتن یاہو اپنے منطقی انجام کے بہت نزدیک پہنچ گئے

صفحہ 08 ایران کا فیفا ورلڈ کپ میں شرکت نہ کرنے کا اعلان

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 62 | جلد: 16

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایس اے ایس سی آئی کے تحت جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں/12/مارچ 2026ء وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سپیشل اسسٹنس ٹو سٹیٹس فار کیپٹل انوسٹمنٹ (ایس اے ایس سی آئی) سکیم کے تحت جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں مختلف محکموں کی جانب سے عمل میں لائے جا رہے متعدد منصوبوں کی پیش رفت، اصلاحات اور دستیاب مواقع کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کے علاوہ مختلف محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں اور متعلقہ/101

جموں میں شادی کی تقریب کے دوران ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر جان لیوا حملہ

امیت شاہ کا ڈاکٹر فاروق کو ٹیلی فون، حملے کی مکمل جانچ کا یقین دلایا

محبوبہ مفتی، سجاد غنی لون، وحید پرہ، طارق قرہ سمیت دیگر سیاسی لیڈران کی مذمت

سرینگر//12مارچ//ایس این این//جموں میں نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر حملے کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ نے انہیں ٹیلی فون کیا جس دوران قاتلانہ حملے کی مکمل جانچ کا یقین دلایا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ کو فون کر کے جموں میں قاتلانہ حملے کے بعد ان کی خیریت دریافت کی، سابق وزیر اعلیٰ کو یقین دلایا کہ اس واقعہ

کی اعلیٰ سطحی تحقیقات جاری ہے۔ جموں میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا "مجھے مرکزی وزیر داخلہ کا فون آیا جس نے میری خیریت دریافت کی اور مجھے یقین دلایا کہ وہ اس معاملے کی مکمل تحقیقات کریں گے۔ انکوائری ضروری ہے"۔ خیال رہے کہ ڈاکٹر فاروق پر حملہ بدھ کی رات 10 بجے جموں کے گریٹر کیلاش علاقے میں رائل پارک میں شادی کے مقام پر ہوا/102

ٹیرر فنڈنگ کیس میں شبیر شاہ کو ملی بڑی راحت

سپریم کورٹ نے دے دی ضمانت

مقدمے کی سماعت میں غیر معمولی تاخیر وجہ قرار

سری نگر//۱۲، مارچ//جے کے این ایس//اس دلیل کیساتھ کہ مقدمے کی سماعت میں غیر معمولی تاخیر ہوئی اور این آئی اے شواہد پیش نہ کر سکی، سپریم کورٹ آف انڈیا نے جمعرات کو کشمیر کے سینئر علیحدگی پسند رہنما شبیر احمد شاہ کو دہشت گردی کی مالی معاونت کے ایک مقدمے میں ضمانت دے دی۔ جے کے این ایس کے مطابق سال 2017 سے تہاڑ جیل میں بند کشمیری علیحدگی پسند لیڈر شبیر احمد شاہ کی ضمانت کے معاملے کی سماعت جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا پر مشتمل بنچ نے کی۔ دونوں ججوں نے کہا کہ شبیر شاہ کی ضمانت کی کچھ سخت شرائط کیساتھ تفصیلی حکم جاری کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ کے دو نفری بنچ نے کہا کہ مقدمے کی سماعت میں تاخیر کی کوئی واضح وجہ نہیں بتائی جا سکی اور دلائل سننے کے بعد عدالت نے ضمانت کا حکم جاری کیا۔ شبیر احمد شاہ کو دہشت گردی کی فنڈنگ کے معاملے میں 4 جون 2019 کو قومی تحقیقاتی ایجنسی نے گرفتار کیا تھا۔ شبیر احمد شاہ کی طرف سے سینئر وکیل کولین گونزالویس پیش/103

هندوستان کو مغربی ایشیا میں جاری سنگین بحران کے بیچ بڑی راحت اور سفارتی کامیابی

ایندھن کی سمندری سپلائی چین بحال

ایران نے دی ہندوستانی پرچم والے جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت

سری نگر//۱۲، مارچ//جے کے این ایس//ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ فضائی حملوں کے بعد مغربی ایشیا میں پیدا شدہ سنگین بحران کے نتیجے میں ایشیائی ملکوں کیلئے خام تیل اور ایندھن کی ترسیل میں رکاوٹ کے بیچ ہندوستان کو اسوقت ایک بڑی راحت اور سفارتی کامیابی ملی، جب ایرانی حکام نے ہندوستانی پرچم والے بحری جہازوں کو آبنائے سے محفوظ طریقے سے گزرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اسے پہلے ہندوستان اور ایران کے درمیان اس معاملے پر اعلیٰ سطحی رابطہ ہوا، اور دونوں ملکوں کے سینئر افسران کے درمیانی بات چیت کامیاب رہی۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق میڈیا رپورٹس میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز کو استعمال کرنے والے ایندھن کی سپلائی کے راستوں پر دباؤ ڈالنے کے بعد، ایرانی حکام نے ہندوستانی پرچم والے بحری جہازوں کو آبنائے سے محفوظ طریقے سے گزرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے، جہاں امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے کے بعد سے سمندری آمدورفت روک دی گئی ہے۔/104

نائب وزیر اعلیٰ نے بٹھنڈی کے نالہ پر سلیب کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا

جموں/12/مارچ 2026ء نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج بٹھنڈی [illegible] دیا کہ منصوبے کا معیار اور بروقت تکمیل انتہائی ضروری ہے کیوں کہ/105

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں مستقبل کیلئے تیار

آئی ٹی پارکوں کے قیام کیلئے روڈ میپ کا جائزہ لیا

جموں/ 12/مارچ 2026ء چیف [illegible] کمشنر جموں، بی ای او جے اے کے ای جی اے اور متعلقہ محکموں کے دیگر افسران

بھی موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے تجویز کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں اس نوعیت کے اقدامات کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لئے مضبوط ابتدائی بنیاد قائم کرنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی مستقبل کی معیشت کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ اس لئے یونین ٹیریٹری کے لئے ضروری ہے کہ وہ مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ انسانی وسائل، ٹیکنالوجی کے بنیادی ڈھانچے اور ایسے ادارہ جاتی نظام کی تعمیر میں سرمایہ کاری کرے جو ابھرتے ہوئے عالمی چیلنجوں کا مؤثر جواب دے سکیں۔ اٹل ڈولو نے مزید کہا کہ اس اقدام نوجوانوں کے لئے نئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، سٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کو خطے کی طرف راغب کرنے میں مدد ملے گی۔ اس طرح جموں وکشمیر کو اختراع اور ڈیجیٹل ترقی کے لئے ایک ابھرتے ہوئے مرکز کے/106

مغربی ایشیا کا بحران: عوامی صحت وسلامتی کے خطرات میں اضافہ

13 دنوں میں 1885 جانیں تلف، زائد از 13000 زخمی

ایران اور لبنان میں لاکھوں لوگ بے گھر، امن بہترین دوا: WHO

سری نگر//۱۲، مارچ//جے کے این ایس//جیسے جیسے ایران پر امریکہ واسرائیل کے مشترکہ فضائی حملوں کے نتیجے میں مغربی ایشیا کا بحران شدت اختیار کرتا جا رہا ہے، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے خبردار کیا ہے کہ عوامی صحت کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (عالمی ادارہ صحت) کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس اذانوم گیبریسس نے مشرق وسطیٰ میں صحت کے نظام پر تناؤ کی نشاندہی کی ہے کیونکہ یہ تنازعہ 13 ویں دن میں داخل ہوا ہے۔ (عالمی ادارہ صحت) کے ڈائریکٹر جنرل نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعات میں اضافے کے 10 دنوں سے زیادہ، صحت کے نظام پر بہت زیادہ دباؤ ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ ایران میں 1300 سے زیادہ اموات اور 9000 زخمی ہوئے، جبکہ لبنان میں کم از کم 570 اموات اور 1400 سے/107

رشوت خور ملازمین کیخلاف اینٹی کورپشن بیورو کی کارروائی میں تیزی

خانصاب بڈگام میں بی ڈی او آفس کا ٹیکنیکل اسسٹنٹ

40 ہزار روپے رشوت لیتے گرفتار

سرینگر// 12مارچ //ایس این این//رشوت خور ملازمین کیخلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو نے بلاک ڈیولپمنٹ آفس پارمیہ خان صاحب میں تعینات ٹیکنیکل اسسٹنٹ کو 40 ہزار روپے رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق اینٹی کورپشن بیورو نے/108

فاروق عبداللہ پر جان لیوا حملہ، پارلیمنٹ میں گونج

راجیہ سبھا میں ملکارجن کھڑگے نے اٹھایا معاملہ

،جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا مطالبہ

سرینگر// 12مارچ//یو این آئی// کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے راجیہ سبھا میں فاروق عبداللہ پر جان لیوا حملے کی کوشش کا معاملہ اٹھاتے ہوئے جموں وکشمیر کی سکیورٹی صورتحال پر سوال اٹھائے اور ریاستی درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے ایوان بالا میں جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ پر جان لیوا حملے کی کوشش کا معاملہ اٹھاتے ہوئے وہاں کی سکیورٹی صورتحال پر سخت سوالات کھڑے کیے اور مرکز سے جموں وکشمیر کو دوبارہ ریاستی درجہ دینے کا مطالبہ کیا۔ راجیہ سبھا میں اپنی بات رکھتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ جموں و کشمیر میں فاروق عبداللہ پر حملہ کیا گیا اور اس واقعہ نے وہاں کے حالات پر سنگین سوالات پیدا کر دیے ہیں۔/109

سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر یونیورسٹیوں کی تعلیمی سرگرمیوں، تحقیقی اقدامات اور ادارہ جاتی ترقی کا جائزہ لیا

جموں/12/مارچ 2026ء وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ حکومت جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا ویژن یہ ہے کہ جموں وکشمیر کو معیاری اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی برتری کا مرکز بنایا جائے۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار آج جموں وکشمیر کی تمام یونیورسٹیوں کی تعلیمی/110

کرائم برانچ جموں وکشمیر کے اکنامک آفینسز ونگ نے جعلی تقرری کیس میں

17 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی

سینئر صحت افسران اور فائدہ اٹھانے والے ملازمین شامل

سرینگر// 12مارچ //یو این آئی//کرائم برانچ جموں وکشمیر کے اکنامک آفینسز ونگ (EOW) نے جعلی تقرری کیس میں 17 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ اس بڑے اسکینڈل میں محکمہ صحت کے سینئر افسران اور غیر قانونی طور پر فائدہ اٹھانے والے ملازمین شامل ہیں، جن پر کروڑوں روپے کے نقصان کا الزام ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کرائم برانچ جموں وکشمیر کے اکنامک آفینسز ونگ (EOW) نے جمعرات کو ایک بڑے تقرری اسکینڈل میں 17 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں پیش کی۔ یہ چارج شیٹ بارہمولہ کی خصوصی انسداد بدعنوانی عدالت میں ایف آئی آر نمبر 07/2013 کے تحت داخل کی گئی۔ یہ کیس محکمہ صحت میں مبینہ طور پر سرکاری حکم نامے میں ردوبدل کر کے جعلی عہدے تخلیق کرنے اور ان پر غیر قانونی تقرریاں کرنے سے متعلق ہے۔ تحقیقات ایک شکایت کے بعد شروع ہوئی تھی جو ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ/111

15 مارچ کی شام کو چند مقامات پر گرج چمک کیساتھ تیز ہوائیں چلنے کا امکان

عیدالفطر کے موقعہ پر موسم خراب رہنے کا خدشہ

19 مارچ کی رات سے 20 مارچ کی صبح تک برف وباراں متوقع: موسمیاتی مرکز

سری نگر//۱۲، مارچ//جے کے این ایس//موسمیاتی مرکز سری نگر نے عیدالفطر کے موقعہ پر موسم خراب رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ 19 اور 20 مارچ کو مطلع عام طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ 19 مارچ کی رات سے 20 مارچ کی صبح تک کئی بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری متوقع ہے۔ اس دوران بارہمولہ سمیت شمالی اور جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں جمعرات کو ہلکی سے تیز بارش ہونے کی اطلاعات ملیں۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعرات کو جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 12 مارچ کو مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ کچھ جگہوں پر ہلکی بارش اور کچھ بالائی مقامات پر ہلکی برفباری ہونے کا امکان ہے۔ تاہم 13 اور 14 مارچ کو موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق 15 اور 16 مارچ کو مطلع پھر ابر آلود رہنے کے بیچ 15 مارچ کی رات سے 16 مارچ کی صبح تک کئی بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ 17 مارچ کی رات سے 18 مارچ کی صبح تک الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش وبرفباری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے ممکنہ طور پر 19 یا 20 مارچ کو منائی جانے والی عیدالفطر کی تقریب سعید کے موقعہ پر موسم خراب رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ 19 اور 20 مارچ کو مطلع عام طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ 19 مارچ کی رات سے 20 مارچ کی صبح تک کئی بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری متوقع ہے جبکہ اسکے بعد 21 سے 23 مارچ تک موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ 15 مارچ کی شام چند مقامات پر گرج چمک کیساتھ تیز ہواؤں کا امکان ہے۔ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 13 سے 14 مارچ کے دوران کھیتی باڑی کے کام دوبارہ شروع کریں۔ اس دوران بارہمولہ سمیت شمالی اور جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں جمعرات کو ہلکی سے تیز بارش ہونے کی اطلاعات ملیں۔ شمالی کشمیر سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق جمعرات کی صبح/112

سرسید احمد خان اور تعلیم کے میدان میں ہمارا طرزِ عمل

ڈاکٹر محمد زوہیب حنیف

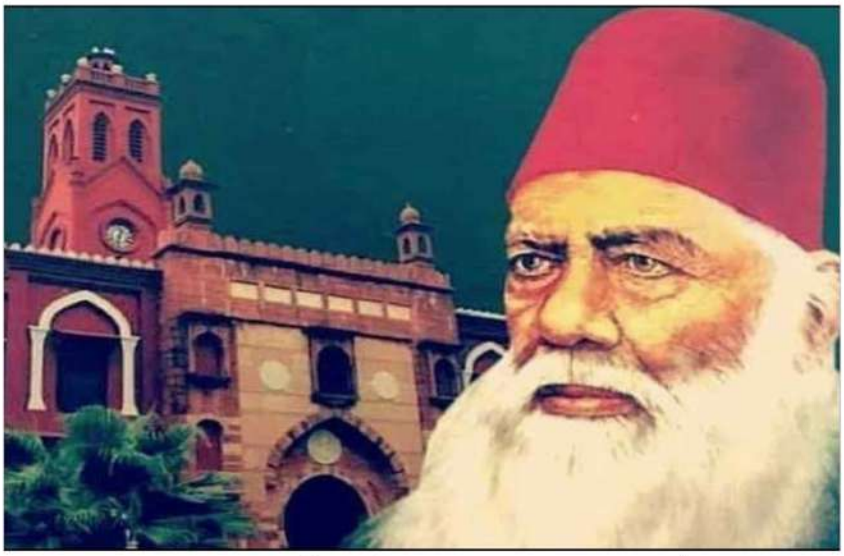

سرسید احمد خان انیسویں صدی کے ہندوستان کی ایسی شخصیت تھے جو نہ صرف ایک بصیرت والے مصلح تھے، بلکہ سماجی ترقی کی بنیاد کے طور پر مسلمانوں کی تعلیم کے سب سے بڑے حامی بھی تھے۔ سرسید برِصغیر کی وہ شخصیت تھے جنھوں نے مسلمانوں کو یہ احساس دلایا کہ اگر آگے بڑھنا ہے، مقابلہ کرنا ہے، کچھ بن کر دکھانا ہے، تو تعلیم ہی وہ ہتھیار ہے جو سب کچھ دے سکتا ہے۔

جس زمانے میں سرسید نے آنکھ کھولی وہ مسلمانوں کی ہر سطح پر زوال کا دور تھا۔ سیاست میں دیکھا جائے تو برِصغیر میں مسلمانوں سے اقتدار چھن چکا تھا۔ علم کا معاملہ تو یہ تھا کہ مسلمان پوری دنیا سے پیچھے ہو گئے تھے۔ اس پر شکوہ دور میں سرسید نے مسلم قوم کی اصلاح کیلیے تعلیم کا بیڑہ اٹھایا۔ انھوں نے تعلیم کے ساتھ معاشرتی اصلاح کا بھی بیڑہ اٹھایا۔ جس کیلیے اُن کے قلم نے 'تہذیب الاخلاق' جیسا اصلاحی رسالہ نکالا جس کا مقصد مسلمانوں کو جدید تہذیب اور سائنس کی برکات سے روشناس کرانا تھا تاکہ وہ ایک اصلاح و تہذیب یافتہ اور ترقی یافتہ قوم بن سکیں۔ سرسید کے اقدامات، خاص طور پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے قیام نے، نوآبادیاتی ہندوستان کے تعلیمی منظرنامے میں ایک عظیم انقلاب برپا کیا۔ ساتھ ہی پسماندہ طبقات کو بااختیار بنایا اور فکری روشن خیالی کو فروغ دیا۔

سرسید احمد خان ہندوستانی تاریخ کے ایک ہنگامہ خیز دور میں روشن خیالی اور ترقی کی روشنی کے طور پر ابھرے۔ **1817** عیسوی میں دہلی کے ایک شریف گھرانے میں پیدا ہوئے۔ سرسید نے **1857** عیسوی کی بغاوت کے بعد ہندوستان میں مسلمانوں کی سماجی و اقتصادی زوال کا خود مشاہدہ کیا۔ سماجی ذمے داری کے گہرے احساس اور مسلمانوں کی عظمتِ رفتہ کو بلند کرنے کے عزم سے متاثر ہو کر، سرسید نے نوآبادیاتی ہندوستان میں تعلیم کی اصلاح کیلیے تبدیلی کا سفر شروع کیا۔

جدوجہد اور مخالفت

سرسید کی تعلیمی اصلاحات کو مختلف حلقوں کی جانب سے تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جن میں قدامت پسند اور وہ مذہبی رہنما بھی شامل تھے جو مغربی تعلیم کو اسلامی اقدار کیلیے خطرہ سمجھتے تھے۔ مزید یہ کہ مالی مجبوریوں، انتظامی رکاوٹوں اور ادارہ جاتی مزاحمت نے ان کے خواب کو عملی جامہ پہنانے میں نمایاں رکاوٹیں کھڑی کیں۔ ان مسائل کے باوجود سرسید تعلیمی اصلاحات کیلیے ایک جدید، روشن خیال مسلم کمیونٹی کیلیے اپنے عزم کو عملی جامہ پہنانے کیلیے تمام مشکلات کے خلاف ثابت قدم رہے۔ اس تبدیلی کیلیے انھوں نے ہر طرح کی مشکلات برداشت کیں، بقول مولانا الطاف حسین حالی ''سرسید نے ان تمام مشکلات کا مقابلہ کیا اور سب پر غالب آ گئے''۔

سرسید احمد خان تعلیم کی اہمیت کے حوالے سے لکھتے ہیں:

''عام مقصد جس کے سبب سے تعلیم پر توجہ ہوتی ہے، خواہ تعلیم پانے والے خود اس پر متوجہ ہوں یا اطفال کے مربیوں نے اطفال کی تعلیم پر توجہ کی ہو، یہ ہے کہ ان کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہوتی ہے کہ ایک جاہل کندہ ناتراش سے لکھا پڑھا آدمی زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ اور وہ تعلیم جس درجہ کی ہوئی ہو، زندگی کے کاروبار میں اس کیلیے نہایت مفید اور کارآمد ہوتی ہے۔''

مغربی تعلیم

مغربی تعلیم کی قدر، اس کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، سرسید نے مغربی طرز کی تعلیم کا نصاب ترتیب دیا۔ یہ نصاب ایسے ہی نہیں بنایا بلکہ سرسید نے اس کیلیے برطانیہ کا دورہ کیا، وہاں کے نظامِ تعلیم کو باقاعدہ سمجھا۔ ساتھ ہی جہاں خامیاں نظر آئیں، انھیں بھی واضح کیا، لیکن خامیوں سے زیادہ خوبیوں کو ہی چنا۔ انھوں نے ایک ایسا نصاب تیار کرنے کی کوشش کی جس میں درایت اور روایت کے بہترین عناصر کو ملایا جائے تاکہ طلبا میں فکری تجسس اور تنقیدی تحقیقات کے جذبے کو فروغ دیا جائے۔ اس موقع پر انھیں ''کافر، ملحد، لامذہب، دجال، کرستان'' کے خطاب ملے اور کفر کے فتوے لکھے گئے، لیکن انھوں نے اس مخالفت کی مطلق پروانہ کی اور بڑے استقلال سے اپنا کام جاری رکھا۔

سرسید کا یہ بہت بڑا کارنامہ تھا، یہ تعلیم گاہ نہیں تھی، تربیت گاہ بھی تھی۔ بعد میں لوگوں کو اس بات کا ادراک ہوا کہ سرسید مسلمانوں کیلیے کتنا عظیم کام کر گئے۔

سرسید کی تعلیمی اصلاحات کا اصل مقصد

سرسید نے جب یہ دیکھا کہ مسلمان صرف انگریزی تعلیم میں ہی پیچھے نہیں، بلکہ علم کے ہر میدان میں پیچھے ہیں، تو انھوں نے مسلمانوں کو علمی ترقی پر گامزن کرنے کیلیے بھرپور کوشش کی۔ سرسید کی یہ کوشش آج ملکی سطح پر کہیں نظر نہیں آ رہی۔ آج ایسے دانشور نظر نہیں آ رہے جو قوم کی اصلاح کر سکیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے تعلیم کا جو مقصد تھا، وہ کہیں دور چلا گیا ہے۔ اسی طرح سرسید نے لوگوں کو اس حقیقت کی طرف بھی نشاندہی کی کہ جہاں لوگ کاہلی کو صرف جسمانی کام چوری سمجھتے تھے، انھوں نے واضح کیا کہ دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینا بھی کاہلی ہے۔

وہ لکھتے ہیں:

''یہ ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی سمجھنے میں لوگ غلطی کرتے ہیں۔ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہاتھ پاؤں سے محنت نہ کرنا، کام کاج، محنت مزدوری میں چستی نہ کرنا، اٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے میں سستی کرنا کاہلی ہے۔ مگر یہ خیال نہیں کرتے کہ دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینا سب سے بڑی کاہلی ہے۔ یہ سچ ہے کہ لوگ پڑھتے ہیں اور پڑھنے میں ترقی بھی کرتے ہیں اور ہزار پڑھے لکھوں میں سے شاید ایک کو ایسا موقع ملتا ہوگا کہ اپنی تعلیم کو اور اپنی عقل کو ضرورتاً کام میں لاوے لیکن اگر انسان ان عارضی ضرورتوں کا منتظر رہے اور اپنے دلی قویٰ کو بے کار ڈال دے تو وہ نہایت سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔''

یعنی یہ بھی واضح کر دیا کہ خالی ڈگریاں لینا ہی کافی نہیں بلکہ اپنے شعور کا صحیح طور پر استعمال کریں تاکہ کامیاب زندگی گزاری جا سکے۔

تعلیم اور تربیت

سرسید احمد خان ہندوستان کے وہ پہلے مصلح تھے کہ جنھوں نے 'تعلیم' اور 'تربیت' کو الگ الگ کر کے لوگوں پر واضح کیا کہ تعلیم اور تربیت دو الگ اجزا ہیں، یعنی جو کچھ انسان میں ہے، اسے باہر نکالنا یہ تعلیم ہے۔ اور جو حاصل کیا اسے کسی کام کے لائق بنانا یہ تربیت ہے۔

اس ضمن میں وہ لکھتے ہیں:

''جو قوتیں خدا تعالیٰ نے انسان میں رکھی ہیں، ان کو تحریک دینا اور شگفتہ اور شاداب کرنا انسان کی تعلیم ہے۔ اور اس کو کسی بات کا مخزن اور جامع بنانا اس کی تربیت ہے۔ جیسے جہاز بنانے کے بعد اس پر بوجھ لادنا اور حوض بنانے کے بعد اس پر پانی ڈالنا۔''

سرسید نے ہندوستان کے مسلمانوں پر یہ واضح کیا کہ وہ اپنے علم کو بروئے کار لا کر معاشرے میں دوبارہ اپنی عظمتِ رفتہ بحال کریں، اس کیلیے علم بھی حاصل کیا جائے اور ساتھ میں اسے اپنے عمل میں بھی لایا جائے۔

نئی نسل اور تعلیم

سرسید احمد خان نے جو تعلیمی جدوجہد کی، وہ آج کے معاشرے میں کہیں نظر نہیں آ رہی۔ پاکستان تعلیم کے میدان میں دنیا سے مسلسل پیچھے ہوتا جا رہا ہے۔ ادراکی صلاحیتیں اور عقل و شعور کا صحیح استعمال کہیں نظر نہیں آ رہا۔ تنقیدی سوچ ختم ہوتی نظر آ رہی ہے۔ لوگوں میں دلائل ختم ہو گئے۔ ستر سال سے زائد عرصے میں کوئی ایسا ذہن پیدا کرنے میں ناکام (سوائے چند کے) ہو گئے ہیں جس نے تعلیم میں کوئی خاص تاثر چھوڑا ہو۔ اس کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں، مثلاً: جس طرح مہنگائی کی شرح اوپر جا رہی ہے، غربت مزید بڑھتی جا رہی ہے۔ ایک خاندان اپنا پیٹ پالے یا بچوں کو تعلیم دلوائے۔ اسی طرح ایک وجہ نئی نسل کی 'سوشل میڈیائی سوچ' ہے، وہ جو میڈیا پر دیکھتی ہے، اسے فوراً اپنا لیتی ہے۔ کوئی تحقیق نہیں، کچھ نہیں، بس جو دیکھا، اُسے اپنا لیا یا پھر آگے بھیج دیا۔ انھیں صحیح تعلیم دینے کیلیے کوئی شخصیت نہیں ہے۔

سرسید کے تعلیمی مقصد کو کیسے آگے بڑھایا جائے؟

انفرادی طور پر اپنا کام نباہنے کے ساتھ اصل کام حکومت کا ہے کہ وہ کس طرح سرسید کے علمی مقصد کو آگے لے کر جائے۔ اس کیلیے چند تجاویز قلم بند کی جاتی ہیں:

- ایسے اہلِ علم تلاش کیے جائیں جو تحقیق کے ساتھ تنقیدی سوچ بھی رکھتے ہوں۔
- طلبا میں 'علم' کے ساتھ 'حلم' کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا جائے۔
- روایت اور درایت، دونوں کو ساتھ متوازن رکھا جائے۔
- تنقیدی سوچ رکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- مفت تعلیم کیلیے اقدامات کیے جائیں۔
- تعلیم کی اہمیت کیلیے لوگوں میں شعور اجاگر کیا جائے۔
- تحقیق کے شعبے کو مزید وسعت دی جائے۔
- نئے آئیڈیاز دینے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- دوسروں کی بنائی ہوئی ایجادات کو استعمال کرنے کے ساتھ خود بھی اپنا حصہ ڈالا جائے۔
- سائنس کے شعبے میں محنت کی جائے۔

تعلیم ہی اصل میں وہ ہنر ہے جو کسی بھی قوم کی ترقی کا ضامن ہے، اگر اسی کو پس پشت ڈال دیا، تو پھر کچھ بھی نہیں بچے گا۔ اس لیے مصلحین، علما، دانشور، ماہرِ تعلیم کو چاہیے کہ وہ قوم کیلیے آگے آئیں اور اپنا کردار اپنی حیثیت کے مطابق کریں۔

ماحولیاتی مسائل اور اسلامی احکامات

حافظ احمد الرحمٰن

اسلام دینِ فطرت ہے۔ مسلمانوں کا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں اس دنیا میں اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا ہے۔ بطور خلیفہ ان کی ذمے داری ہے کہ وہ کائنات کے وسائل کو اس کے دیے ہوئے اصولوں کے مطابق استعمال کریں۔

آج کل ہم دیکھتے ہیں کہ انسان نے اپنے برے اعمال کی وجہ سے کائنات کی فضا کو تباہ کر دیا ہے۔ لاہور کا شمار دنیا کے بدترین آلودگی والے شہروں میں ہوتا ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ملک کو ہر سال سیلابوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور ہزاروں جانیں ضائع ہوتی ہیں۔ پاکستان کی بہت بڑی آبادی کو پینے کے صاف پانی تک رسائی حاصل نہیں۔ فیکٹریاں آلودہ پانی کو براہ راست ندی نالوں میں پھینک دیتی ہیں جس سے فصلوں کو سیراب کیا جا رہا ہے۔ گندے پانی سے اگنے والی فصلیں کھانے سے لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ اس لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ اسلام ہم پر کیا ذمے داریاں عائد کرتا ہے اور ہم ماحول کو اپنی منفی سرگرمیوں سے کیسے بچا سکتے ہیں۔

اسلام دنیا میں زندگی گزارنے کیلیے مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ جہاں اسلام یہ بتاتا ہے کہ ہمارے فرائض کیا ہیں، یعنی نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج، وہیں یہ ہمیں ماحولیات کے حوالے سے ہماری ذمے داریوں کے بارے میں بھی سکھاتا ہے۔ قرآن و احادیث میں ماحول (پانی، مٹی، درختوں، حشرات الارض اور نباتات اور جاندار) سے فائدہ اٹھانے کے بارے میں رہنمائی فراہم کی گئی ہے، یعنی ان کے استعمال کی حدود کیا ہیں۔

اسلام میں انسانی جسم خدا کی طرف سے دی گئی امانت سمجھا جاتا ہے۔ ہر مسلمان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی جسمانی اور ذہنی قوتوں کو صحیح اور جائز طریقے سے استعمال کرے۔ مسلمان دنیا کے وسائل کو جائز حدود کے اندر رہ کر ہی اپنی دسترس میں لا سکتے ہیں۔ ماحولیاتی میدان میں یہ حدود قرآن اور احادیث میں بیان کی گئیں۔ مثلاً حرم کے مہینوں میں حرم کی حدود میں جانوروں کے شکار کی ممانعت، جنگ کے دوران درختوں کو کاٹنے کی ممانعت، اور جانوروں کے چرنے کی زمین کو نقصان پہنچانے کی ممانعت۔

ہمیں بتایا گیا ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے۔ پانی کا استعمال کفایت شعاری سے کرنے اور وضو کرتے وقت بھی پانی کے بے جا استعمال سے گریز کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اسی طرح قرآن میں کہا گیا کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ فسادات فی الارض میں ماحولیاتی تباہی بھی شامل ہے۔ انسانوں نے ماحول کا توازن بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے کہ کھاؤ پیو لیکن اسراف سے کام نہ لو یعنی حدود میں رہ کر وسائل کا استعمال کرو اور ماحول اور خدا کے دیے ہوئے وسائل کو اپنے فائدے کیلیے بے جا ضائع نہ کرو۔ بلکہ انھیں ذمے داری سے استعمال کرو۔

اسلام انسانی وسائل سے استفادہ کرنے کیلیے بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔ اسی طرح فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جو شخص کسی پر زیادتی کرے گا وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا جب تک کہ وہ اس شخص سے اپنی خطا کی معافی نہ مانگ لے جس سے اس نے زیادتی کی ہے۔ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ تم میں سے ہر ایک کو اپنے ماتحتوں کے بارے میں جواب دہ ہونا پڑے گا۔ قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا کہ تم نے دنیا میں ان کے ساتھ کیسا رویہ رکھا تھا۔ قرآن اور احادیث ایسی ہدایات سے بھرے ہوئے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم قرآن و حدیث کو سمجھ کر پڑھیں اور ان میں دی گئی اپنی ذمے داری کو پہچانیں

مذکورہ بالا قرآن اور احادیث کے حوالہ جات یہ ثابت کرتے ہیں کہ اسلام مسلمانوں سے ذاتی اور معاشرتی طور پر ذمے داری کا مطالبہ کرتا ہے۔ اسلام اخلاقی طرز عمل کا ضابطہ فراہم کرتا ہے کہ کس طرح ہم اپنے اردگرد کے جانداروں اور بے جان چیزوں کے تحفظ کیلیے ذمے دار ہیں۔ اسلام کی ہدایات پر عمل کر کے ہی ہم اپنی معاشرتی اور ماحولیاتی ذمے داریوں کو احسن طریقے سے نباہ سکتے ہیں۔ ضروری ہے کہ ہم اپنی حدود کو پہچانیں اور اپنے اعمال کو اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالیں تاکہ ہم صحیح معنوں میں اس دنیا میں خدا کے مطیع بن کر رہ سکیں۔ خدا کا خلیفہ ہونے کا حق ادا کر سکیں اور ثابت کر سکیں کہ ہم اچھے مسلمان اور پاکستانی ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

آبنائے ہرمز سے ہندوستان کا ٹینکر گزرے گا، جے شنکر اور عراقچی کی گفتگو کے بعد فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور ان کے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی کے درمیان بات چیت کے بعد ایران نے ہندوستان پرچم والے ٹینکروں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس کا مقصد خام تیل اور قدرتی گیس کی ترسیل کے لیے اہم سمندری راستے کو کھلا رکھنا ہے۔ اس معاملے سے وابستہ ذرائع کے مطابق ہندوستانی ٹینکر ''پشپک'' اور ''پریمل'' آبنائے ہرمز سے محفوظ طریقے سے گزر رہے ہیں تاہم امریکہ، یورپ اور اسرائیل کے جہازوں کو اس اہم آبی گزرگاہ پر پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دونوں لیڈروں نے مغربی ایشیا میں بدلتی ہوئی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس گفتگو میں آبنائے ہرمز سے سمندری آمد و رفت ایک اہم موضوع تھا۔ ایران میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے یہ دونوں رہنماؤں کے درمیان تیسری بات چیت تھی۔ اسی طرح کے ایک اور معاملے میں سعودی عرب کا خام تیل لے کر جانے والا لائبیریا کے پرچم والا ایک ٹینکر بھی کامیابی سے آبنائے ہرمز عبور کر کے ممبئی پورٹ پر پہنچ گیا ہے۔ اس جہاز کا کپتان ایک ہندوستانی ہیں۔ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد اس علاقے میں سمندری ٹریفک بہت سست ہو گئی ہے۔ ایسے میں یہ جہاز ہندوستان پہنچنے والا پہلا ٹینکر بن گیا۔ ٹینکر شین لونگ سویز میکس نے یکم مارچ کو سعودی بندرگاہ راس تنورا سے خام تیل لوڈ کیا تھا اور دو دن بعد روانہ ہوا تھا۔ لائڈز لسٹ انٹیلی جنس اور ٹینکر ٹریکرز کے سمندری ٹریکنگ ڈیٹا کے مطابق ہندوستانی پانی میں داخل ہونے سے پہلے جہاز کی آخری ریکارڈ شدہ لوکیشن ۸ مارچ کو آبنائے ہرمز کے اندر تھی۔ ٹینکر کے کامیابی سے گزرنے سے ہندوستان میں توانائی کی سپلائی میں ممکنہ رکاوٹوں کے بارے میں بڑھتی ہوئی تشویش میں کچھ کمی آنے کی امید ہے۔ ہندوستان ایشیا کی تیسری بڑی معیشت بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ ہندوستان آبنائے ہرمز پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے اور اس کے نصف سے زیادہ خام تیل اور قدرتی گیس کی درآمد اسی تنگ سمندری راستے سے ہوتی ہے۔ کچھ جہازوں کے محفوظ گزرنے کے باوجود کئی ہندوستانی جہاز اس حساس راستے میں یا اس کے آس پاس موجود ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف شپنگ کے مطابق اس علاقے میں لڑائی شروع ہونے کے بعد کم از کم ۲۸ ہندوستانی پرچم والے جہاز آبنائے ہرمز میں یا اس کے قریب کام کر رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ آٹھ ہندوستانی پرچم والے جہاز، جو لڑائی شروع ہونے کے وقت آبنائے ہرمز کے مشرق میں تھے، اب محفوظ پانیوں میں پہنچ چکے ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف شپنگ کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ چند دنوں میں ان میں سے سات جہاز دیش مہیمہ، دیش ابھیمان، سورن کمل، وشو پریرنا، جگ ویراٹ، جگ لوکیش اور ایل این جی سی ایم آبنائے ہرمز سے نکل کر بحیرہ عرب میں پہنچ گئے ہیں۔ ایک اور جہاز جگ لوکیش انگولا کی طرف روانہ ہو گیا ہے۔

نیتن یاہو اپنے منطقی انجام کے بہت نزدیک پہنچ گئے

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کی وزارت انصاف کے پارڈن ڈپارٹمنٹ نے وزیراعظم نیتن یاہو کو کرپشن کیسز میں صدارتی معافی دینے کی سفارش نہ کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے لیے قانونی محاذ پر ایک اور بڑی ناکامی سامنے آئی۔ اسرائیل کی وزارت انصاف کے پارڈن ڈپارٹمنٹ (معافی کے شعبے) نے وزیراعظم کو کرپشن کیسز میں صدارتی معافی دینے کی سفارش نہ کرنے کا حتمی فیصلہ کرلیا ہے۔ عبرانی میڈیا کی رپورٹس میں بتایا کہ پارڈن ڈپارٹمنٹ نے اپنی قانونی رائے مکمل کر کے صدر کو ارسال کر دی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو کی معافی کی درخواست قانونی تقاضوں پر پوری نہیں اترتی، اس لیے انہیں معافی دینا ممکن نہیں ہوگا۔ نیتن یاہو نے اپنی درخواست میں نہ تو اپنے مبینہ جرائم کا اعتراف کیا ہے

رمضان: مسجد اقصیٰ مسلسل ۱۱ویں دن بند، اعتکاف پر پابندی تشویش کا باعث

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی قابض ہے۔ ۱۹۶۷ء میں مشرقی یروشلم پر

نے کہا کہ مسجد کے خلاف بڑھتی ہوئی اشتعال انگیز بیان بازی زیادہ تر ان گروہوں کی جانب سے سامنے آ رہی ہے جو نام نہاد ''ٹیمپل ماؤنٹ'' تحریک سے وابستہ ہیں۔ ان گروہوں کی سرگرمیاں اس وقت بڑھ رہی ہیں جب مسجد اور اس کے اطراف میں سخت پابندیاں نافذ ہیں۔ گورنریٹ کے مطابق اسرائیلی حکام کی جانب سے اس بندش کو محض عارضی حفاظتی اقدام قرار دینا درست نہیں ہے۔ بیان میں

یورپی یونین کا اسرائیل پر غیر قانونی یہودی آبادکاروں کے ناقابل قبول تشدد روکنے پر زور

نئی دہلی (ایم این این): یورپی یونین نے منگل کے روز کہا کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں تشدد کی سطح ناقابل قبول ہے اور اسرائیلی حکام پر زور دیا کہ وہ فلسطینی شہریوں کے خلاف مزید حملوں کو روکنے کے لیے فوری اقدام کریں۔ یورپی یونین کے ترجمان نے بتایا کہ ۲۸ فروری سے اب تک غیر قانونی اسرائیلی آباد کاروں کے حملوں میں چھ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایک بیان کے مطابق، اس تشدد نے متعدد علاقوں کو متاثر کیا ہے، جس کے نتیجے میں املاک کو نقصان پہنچا، روزگار کے ذرائع تباہ ہوئے اور فلسطینی اپنے گھروں سے بے دخل ہو گئے، جس سے بہت سے لوگ بے گھر ہو گئے۔ بعد ازاں یورپی یونین نے اسرائیلی حکام پر زور دیا۔

تیز رفتار وین وہائٹ ہاؤس پر حملے کی کوشش میں باہر نصب سیکورٹی بیریئر سے ٹکرا گئی

نئی دہلی (ایم این این): تیز رفتار وین وہائٹ ہاؤس پر حملے کی کوشش میں باہر نصب سیکورٹی بیریئر سے ٹکرا گئی جس کے بعد انتظامیہ نے فوری طور پر علاقے کو بند کر دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ واقعہ ساڑھے ۶ بجے پر پیش آیا، میٹروپولیٹن پولیس نے موقع پر پہنچ کر ڈرائیور کو حراست میں لیکر تھانے منتقل کر دیا گیا جہاں پوچھ گچھ جاری ہے۔ پولیس کے بقول اس واقعے میں کوئی بھی شخص زخمی نہیں ہوا اور نہ کوئی بڑا مالی نقصان نہیں ہوا۔ وہائٹ ہاؤس میں موجود تمام افراد اور سیکورٹی عملہ محفوظ ہے۔ ملزم سے تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے وہائٹ ہاؤس کے اطراف کی سڑکیں اور کچھ داخلی راستے عارضی طور پر بند کر دیے تھے لیکن بعد میں یہ دوبارہ کھول دیے گئے۔ ابھی تک ڈرائیور کی شناخت یا اس کے ارادوں کے بارے میں حتمی معلومات جاری نہیں کی گئیں۔ یاد رہے کہ ایران پر اسرائیلی اور امریکی حملوں میں آیت اللہ خامنہ ای سمیت اعلیٰ وفاقی شخصیات کی شہادت کے بعد امریکا میں حساس مقامات کی سیکیورٹی ہائی الرٹ ہے۔ ان مقامات پر ممکنہ طور پر حملہ کیا جا سکتا ہے۔ خیال رہے کہ امریکہ میں ایک تیز رفتار وین وہائٹ ہاؤس کے باہر نصب سیکورٹی بیریئر سے ٹکرا گئی جس کے بعد سیکورٹی حکام نے فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور ڈرائیور کو حراست میں لے لیا۔ عالمی خبر رساں اداروں کے مطابق یہ واقعہ مقامی وقت کے مطابق شام تقریباً ساڑھے ۶ بجے پیش آیا۔ اطلاع ملتے پر میٹروپولیٹن پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور وین کے ڈرائیور کو گرفتار کر کے تھانے منتقل کر دیا گیا جہاں اس سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ پولیس کے مطابق اس واقعہ میں کوئی شخص زخمی نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی بڑا مالی نقصان ہوا ہے۔ وہائٹ ہاؤس میں موجود تمام افراد اور سیکورٹی عملہ محفوظ ہیں۔ حکام نے واقعہ کے بعد احتیاطی طور پر وائٹ ہاؤس کے اطراف کی چند سڑکیں اور داخلی راستے عارضی طور پر بند کر دیے تھے تاہم بعد میں انہیں دوبارہ کھول دیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ڈرائیور کی شناخت اور اس کے ارادوں کے بارے میں ابھی تک حتمی معلومات جاری نہیں کی گئیں اور تحقیقات جاری ہیں۔

غزہ میں ایندھن کی قلت کی وجہ سے امدادی کارروائیاں معطل ہو سکتی ہے: اقوام متحدہ کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ سرحدی گزرگاہوں پر اسرائیلی پابندیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی ایندھن کی شدید قلت کی وجہ سے پوری غزہ پٹی میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر جاری کارروائیوں کے لئے خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ منگل کو پریس بریفنگ کے دوران اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے کہا کہ غزہ میں انسانی امداد کے داخلے کے زیادہ تر مقامات ہنوز بند ہیں، جس کے باعث امداد کی ترسیل شدید طور پر محدود ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق، اسرائیلی حکام کی جانب سے نام نہاد 'دوہرے استعمال' والا مواد پر عائد پابندیوں کی وجہ سے بھاری مشینری، ٹول کٹس، لکڑی اور سیمنٹ جیسے ضروری سامان کو غزہ میں داخل نہیں ہونے دیا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے بے گھر ہونے والے خاندانوں کے لئے پناہ گاہوں کی مرمت یا تعمیر کی کوششیں محدود ہو گئی ہیں۔ اقوام متحدہ نے انتباہ جاری کیا ہے کہ جب تک اضافی گزرگاہیں نہیں کھولی لئے ہر ہفتے ۲۰ لاکھ لیٹر سے زیادہ ایندھن کی ضرورت ہے۔ ''ایندھن کی قلت کی وجہ سے کچرے کے انتظام سمیت متعدد ضروری امور اور انسانی امدادی سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کی امدادی ٹیمیں ۱۰ فروری سے اب تک غزہ بھر میں جمع ہونے والے ۳ لاکھ ۵۰ ہزار مکعب میٹر کچرے میں سے صرف ۳ ہزار مکعب میٹر کوڑے کو ٹھکانے لگانے میں کامیاب ہو گئی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ایندھن کی قلت اور حفاظتی خدشات کی وجہ سے صفائی کی رفتار توقع سے کہیں زیادہ سست ہے۔ انسانی حقوق کی ایجنسیوں کو پناہ گاہوں کی فراہمی میں بھی بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہمدردی کے سامان کی آمد کے لئے صرف 'کریم ابو سالم' گزرگاہ کھلی ہے۔ دوجارک نے بتایا کہ منگل سے اب تک صرف ۱۴ لاکھ لیٹر ایندھن غزہ میں داخل ہوا ہے، جو ضروری خدمات کو برقرار رکھنے کے لئے درکار سطح سے نہایت کم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ہمیں اپنی خدمات میں خلل یا کمی سے بچنے کے

نئی دہلی (ایم این این): امریکی انتظامیہ کی جانب سے اسرائیل پر ایران کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملے روکنے کے لیے زور دینے کے محض چند دن بعد، صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکی میڈیا کو بتایا کہ ایران کے خلاف جاری امریکی-اسرائیلی فوجی حملے جلد ختم ہو جائیں گے، ان کا کہنا تھا کہ ایرانی اہداف تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ نیوز سائٹ ایکسیوس کو بدھ کو دیے گئے ایک مختصر فون انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا کہ ''۲۸ فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملوں سے شروع ہونے والی جنگ، جس میں سپریم لیڈر علی خامنہ ای اور دیگر اعلیٰ ایرانی حکام مارے گئے تھے، توقعات سے بڑھ کر کامیاب رہی ہے۔'' ٹرمپ نے مزید کہا کہ ''جنگ زبردست چل رہی ہے۔ ہم ٹائم ٹیبل سے بہت آگے ہیں۔ ہم نے اس سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے جتنا ہم نے ممکن سمجھا تھا۔'' انہوں نے مزید کہا، ''جب بھی میں چاہوں گا۔''

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای-نیلامی میں طلب کی جاتی ہیں:

اے) امرتسر ریلوے ریلوے اسٹیشن پر ریل کوچ ریسٹورنٹ کی شکل میں ریل کوچ جدید کاری اور آپریشن کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔ بی) نواں شہر اور مکتسر ریلوے اسٹیشن پر فوٹو ویگن کا قیام اور آپریشن۔	23.03.2026 کو 11:30 بجے	EAFZR-RCR26-3
امرتسر ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 1 پر گلو سائن بورڈ کے ذریعہ سے کمرشیل تشہیر حقوق کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔	23.03.2026 کو 11:30 بجے	EAFZR-ADVT26-7
امرتسر ریلوے اسٹیشن پر پوجا اشیا، اسٹور، موبائل فروخت کیوسک اور ورچول برانڈ پروموشنل کیوسک کا قیام اور آپریشن۔	25.03.2026 کو 11:30 بجے	EAFZR-MIXED26-8
اے) پھگواڑہ ریلوے اسٹیشن پر موبائل ایکسی سریز اسٹور، سیلون کیلئے کیوسک اور ریلیکسنگ چیئر کا قیام اور آپریشن۔ بی) لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر ریلیکسنگ چیئر کا قیام اور آپریشن۔	26.03.2026 کو 11:30 بجے	EAFZR-MIXED26-9

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

827/2026 نمبر: NR-FZR0COML(NFR)/18/2024 تاریخ: 11.03.2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: 433_Sig_32_25_26 مورخہ: 12/03/2026

تکمیل تاریخ/وقت: 06/04/2026 کو 15:00 بجے

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کر رہے سینئر ڈی ایس ٹی ای / جے ای ٹی ٹنڈر نوٹس نمبر 433_Sig_32_25_26 تکمیل تاریخ/وقت 06/04/2026 کو 15:00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای-ٹنڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیمی بولیاں صرف تکمیل تاریخ و وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے، اور ایسے آنے والے کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔

ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے لئے ٹنڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

این آئی ٹی ہیڈر

معاہدہ کی قسم	کام		
کام کا نام	جموں ڈویژن کے تحت سینئر ڈی ایس ٹی ای / جے ای ٹی کے زیر اختیار علاقہ میں آنے والے ای آئی میک کیوسان کے لئے تین (03) سالوں کی باقاعدہ سالانہ رکور کھاؤ معاہدہ (اے ایم سی)۔		
ٹنڈر تکمیل کی تاریخ و وقت	06/04/2026 کو 15:00 بجے		
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	12/03/2026 16:08	اشتہاری قیمت (روپے)	28878453.72
آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کرنے کی تاریخ	23/03/2026		
بیعانہ رقم (روپے)	294400	کام پورا کرنے کی میعاد	36 ماہ

838/2026 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر جی ایس یو فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹینڈرز آخری تاریخ 06-04-2026 بوقت 11.30 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی وقت مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندگان ٹینڈر فارم کی بیعانہ کی رقم کی جگہ ''ٹینڈر سکیورٹی اعلامیہ'' مقررہ فارمیٹ میں ٹینڈر کے ساتھ ای-پورٹل پر منسلک کرے گا۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر رانو بھاگ	ٹینڈر سسٹم
کھلا ٹینڈر	گتی شکتی یونٹ	دو پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروعات کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
11-03-2026	23-02-2026	06-04-2026/ 11:30 Hrs.

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر، تاریخ	ٹینڈر کی تفصیلات		
1.	OP-05-GSU-FZR 2025-26 Dt:06-04-2026	بی اے ایچ ایل۔ بی آر ایم ایل سیکشن پر ریلوے اسٹیشن پی ایم پی ای میں اچھی سہولیات کے باقی کام جس میں ٹو وال، سٹون پچنگ 200x15 میٹر پلیٹ فارم کی سطح تعمیر اور پلیٹ فارم شیڈ اور دیگر متفرق کام شامل ہیں، کا کام جاری ہے۔		
مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	مدت تکمیل کام	آفر کی ویلڈٹی	
11,44,05,692.76/-	7,22,000.00/-	90 دن	9 مہینے	

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی طرح خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہو گے۔ کھلا ٹینڈر نوٹس نمبر۔ OP-05-GSU-FZR-2025-26 مورخہ 11-03-2026

830/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نمبر: 246-2025-26-ADEN-I-ASR مورخہ: 11.03.2026

سینئر ڈویژنل انجینئر-تھرڈ/فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرز، آخری تاریخ 30.03.2026 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ڈی۔آر۔ ورسیدوں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ و وقت
07.03.2026	16.03.2026	30.03.2026 کو 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل			
1	246-2025-26-ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ/امرتسر کے سیکشن میں سینئر سیکشنل انجینئر/پی-وے/امرتسر کے تحت ویر کا-ڈیرا بابانانک اور امرتسر-اٹاری شیام سنگھ سیکشن کے مختلف یارڈوں کے یارڈ اور پانی نکاسی کا سدھاروں سے متعلق مختلف ٹریک کام۔ (چھیہرٹا، کھاسا، اٹاری شیام سنگھ ویر کا، رام داس، ڈیرا بابانانک اور فتح گڑھ چوڑیاں)۔			
		اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
		2,36,33,183.70	2,68,200.00	60 دن	10 ماہ
		کام کی یکساں نوعیت - ''ٹریک کی اونچائی بڑھانا، اسکرینگ کرنا، ٹریک کو خراب کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشینوں جیسے ٹمپنگ مشین/ گٹی اسکرینگ ریگولیٹنگ مشین وغیرہ کے لئے قبل اور بعد کے کام سمیت سی ٹی آر/ٹی آر آر/ٹی ایف آر/ٹی ٹی آر اور ٹی ٹی آر ٹی 28 کے ذریعے ٹی ٹی آر۔			

نوٹ 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندگان ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔

2. ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کا معائنہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہو گا۔

828/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر-ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹینڈرز، آخری تاریخ 30-03-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کریڈٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل بیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
06-03-2026	16-03-2026	30-03-2026 کو 15.00 بجے

ٹینڈر نمبر اور تاریخ	ٹینڈر کی تفصیلات		
237-2025-26-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر-ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ، فیروز پور کے تحت فرید کوٹ، کوٹ کپورا، مکھیر، موگا، ڈگرو، اجیت وال، جگراؤں، چوکیماں، بری والا، لاکھے وے، کو ٹے ہوا، گیانی ذیل سنگھ، مدھوان، روہن المعیل سنگھ، چاند بھان، تنکر المعو اور گوتے آنا بھائی جگتا اسٹیشن یارڈوں میں سدھار اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سیکنڈ، فیروز پور کے تحت لکھو، جھوک ٹہل سنگھ، گورو ہرسہائے، گلکوکا، فاضلکا، جلال آباد، فیروز پور سٹی، فیروز پور چھاؤنی، ... اور کھوئی کھیرا اسٹیشن یارڈوں میں سدھار۔		
مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
3,79,62,970.59	3,39,800.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''سی ٹی آر/ ٹی آر آر/ ٹی ایف آر، جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ ٹریک، کو تاہ وقت کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین، بیلاسٹ اسکریننگ، ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کیلئے پری اینڈ پوسٹ ورک شامل ہیں۔ ٹی۔28 کے ذریعے۔''

ٹینڈر نمبر اور تاریخ	ٹینڈر کی تفصیلات		
241-2025-26-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر-ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، فرسٹ، فیروز پور اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سیکنڈ، فیروز پور کے سیکشن میں الیکٹرونک ٹائپ کے ریل گیج فیس لوبریکیٹر 27 عدد (27x12x5 سال=1620 ماہ) اور 379 عدد (379x12x5 سال=22740 ماہ) کی تعداد		
مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
4,67,79,572.25	3,83,900.00	90 دن	60 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''اس ٹینڈر میں صرف ٹریک پر گیج فیس لوبریکیٹر کیلئے آر ڈی ایس او کے ذریعہ منظور شدہ وینڈر ہی حصہ لے سکتے ہیں۔ منظوری سرٹیفکیٹ کی ویلڈٹی تاریخ سمیت ہی ٹینڈر کے ساتھ جمع کرنی ہوگی۔''

ٹینڈر نمبر اور تاریخ	ٹینڈر کی تفصیلات		
247-2025-26-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ، فیروز پور کے تحت جلالہ، فیروز پور مارگ پر واقع جل بھراؤ میں گرست محدود اونچائی والی سب وے نمبر 52 سی، 53 اور لدھیانہ-فیروز پور مارگ پر واقع ایس۔6، سی۔23، سی۔24 اور اے۔28 میں کور شیڈ کا انتظام۔		
مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
4,44,44,218.68	3,72,200.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''

ٹینڈر نمبر اور تاریخ	ٹینڈر کی تفصیلات		
248-2025-26-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ، فیروز پور کے تحت لدھیانہ-فیروز پور مارگ پر جل بھراؤ سے گرست محدود اونچائی والی سب وے نمبر C-80، C-82، C-83، C-85 & C-86 میں کور شیڈ کا انتظام		
مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
3,88,00,134.38	3,44,000.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''

ٹینڈر نمبر اور تاریخ	ٹینڈر کی تفصیلات		
249-2025-26-ADEN-1-FZR	ڈویژنل انجینئر-ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے تحت دائرہ اختیار علاقہ میں جالندھر شہر-فیروز پور سیکشن میں ... سے جل کمن لیول کراسنگ سی۔63، سی۔64، سی۔115 اور سی۔133 پر واقع محدود اونچائی والے سب وے میں 04 پر کور شیڈ کا انتظام۔		
مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
3,32,72,136.32	3,16,400.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''

ٹینڈر نمبر اور تاریخ	ٹینڈر کی تفصیلات		
250-2025-26-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سیکنڈ، فیروز پور کے تحت فیروز پور شہر-فاضلکا مارگ پر واقع جل بھراؤ سے متاثر محدود اونچائی والے سب تعمیری-64 سی، 84 سی، 85 اور جالندھر شہر-فیروز پور مارگ پر واقع اے۔27، اے سی۔36 میں کور شیڈ کا انتظام۔		
مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
4,49,88,000.97	3,75,000.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔

2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

ٹینڈر نوٹس ٹینڈر نمبر 237, 241-2025-26-DEN-HQ-FZR & 247, 248-2025-26-ADEN-1-FZR & 249, 250-2025-26-ADEN-FZR-2

مورخہ 09-03-2026

834/2026 گراہکوں کی خدمت مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

پانی ہے زندگی۔۔۔خدارا اس کی قدر کریں!

از: بشارت مطلبی

ہر سال **22** مارچ کو پانی کا عالمی دن منایا جاتا ہے جس کا مقصد دنیا میں رہنے والے ہر انسان کو صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانا اور آنے والی نسلوں کیلئے پانی کو محفوظ کرنا ہے۔ پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جہاں نہ صرف پینے کے صاف پانی کے مسائل ہیں بلکہ زیرزمین پانی کی سطح بھی کم ہورہی ہے۔ اس وقت پانی کی کیا صورتحال ہے، لوگوں کو اس کی فراہمی کیلئے کیا اقدامات کیے جارہے ہیں، زیرزمین پانی کو محفوظ کرنے کیلئے کیا منصوبہ بندی کی گئی ہے، حکومت کے ساتھ ساتھ معاشرے کے دیگر سٹیک ہولڈرز کیا کام کررہے ہیں؟

اس طرح کے بیشتر سوالات کے جوابات جاننے کیلئے ''پانی کے عالمی دن'' کے حوالے سے ''ایکسپریس فورم'' میں ایک خصوصی مذاکرہ کا اہتمام کیا گیا جس میں حکومت اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کو مدعو کیا گیا۔ فورم میں ہونے والی گفتگو نذر قارئین ہے۔

بیگم پروین سرور (سماجی کارکن و بیگم گورنر پنجاب)

گورنر پنجاب کا مشن ہے کہ ہر انسان کو اس کے بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی یقینی بنائی جائے، اس میں صاف پانی کی فراہمی ہماری اولین ترجیح اور مشن ہے۔ پنجاب آب پاک اتھارٹی کا قیام ایک اہم سنگ میل ہے، یہ لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے مشن میں ایک بڑی پیشرفت ہے۔ سرکاری و نجی ادارے، این جی اوز، سول سوسائٹی، سماجی کارکنان سمیت معاشرے کے دیگر سٹیک ہولڈرز اپنی اپنی صلاحیت کے مطابق فلاحی کام کررہے ہیں۔ ہم نے ان تمام اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا اور سب مل کر پہلے سے بہتر پرفارم کررہے ہیں۔ ہم نے ملک کے بیشتر حصوں میں پانی کی فراہمی کیلئے اقدامات کیے۔

یہ المیہ ہے کہ بیشتر فلٹریشن پلانٹس سے ٹوٹیاں و دیگر سامان چوری ہوا۔ ہم نے ہر پلانٹ کی حفاظت، صفائی اور دیکھ بھال کیلئے وہاں کے مقامی لوگوں پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں جس کے بعد سے قدرے بہتری آئی ہے۔ ہم نے گاؤں کے لوگوں کو آگاہی دی کہ یہ آپ کی صحت کیلئے ہے، اس کی ذمہ داری لیں اور حفاظت کریں۔ وہاں **10** روپے میں **20** لیٹر صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے، بعض جگہ لوگوں نے خود صفائی، ستھرائی، دیکھ بھال اور مرمت کی ذمہ داری لی اور وہ مفت پانی فراہم کررہے ہیں، ہم نے مساجد میں بھی واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے ہیں اور مساجد کی کمیٹیاں ان کے انتظامی معاملات دیکھ رہی ہیں۔

بہت سارے گاؤں ایسے ہیں جہاں لوگوں کو پانی میسر نہیں ہے، انہیں دور دراز علاقوں سے پانی لانا پڑتا ہے۔ ہم نے وہاں ایسے گھروں میں جہاں صرف خواتین یا بیوہ رہتی ہیں اور کوئی مرد نہیں ہے، سول واٹر پمپ لگانے کا کام شروع کیا ہے، ان کا معیار بھی بہتر ہے اور **10** سال تک تبدیل بھی نہیں کرنا پڑتا۔ اس سے ایک تو گھر میں ہی پانی مل رہا ہے دوسرا خواتین کو تحفظ بھی مل رہا ہے کہ انہیں اکیلے کسی دوسرے علاقے میں نہیں جانا پڑتا۔ گزشتہ حکومت نے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے مگر دیکھ بھال اور مرمت کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے بیشتر پلانٹس ناکارہ ہوچکے ہیں۔

پنجاب آب پاک اتھارٹی، این جی اوز، سول سوسائٹی، مخیر حضرات و دیگر کے ساتھ مل کر ان کی بحالی کیلئے کام کررہی ہے۔ اب نہ صرف نئے پلانٹس لگائے جارہے ہیں بلکہ ان کی مرمت کا میکنزم بھی بنایا گیا ہے۔ اس حوالے سے عوام کو بھی اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہیے۔ ہم مختلف علاقوں میں وہاں کی مقامی کمیٹی بنا کر جو پلانٹس لگاتے ہیں، ہر **3** ماہ بعد ہماری ٹیم وہاں کا دورہ کرکے پلانٹ کا معائنہ کرتی ہے اور پانی کی کوالٹی بھی چیک کی جاتی ہے۔ اس طرح جنہیں پلانٹ کی ذمہ داری دی جاتی ہے، انہیں بھی فکر ہوتی ہے کہ ٹیم دورہ کرے گی لہٰذا اس کی مناسب دیکھ بھال کی جائے۔

داتا دربار لاہور میں ہر سال **20** لاکھ زائرین آتے ہیں مگر وہاں پینے کا صاف پانی میسر نہیں تھا۔ ہم نے وہاں کی انتظامیہ سے بات کرکے پلانٹس لگائے، اب لوگوں کو پینے کا صاف پانی مل رہا ہے۔ مجموعی طور پر بات کریں تو ہمارا ادارہ

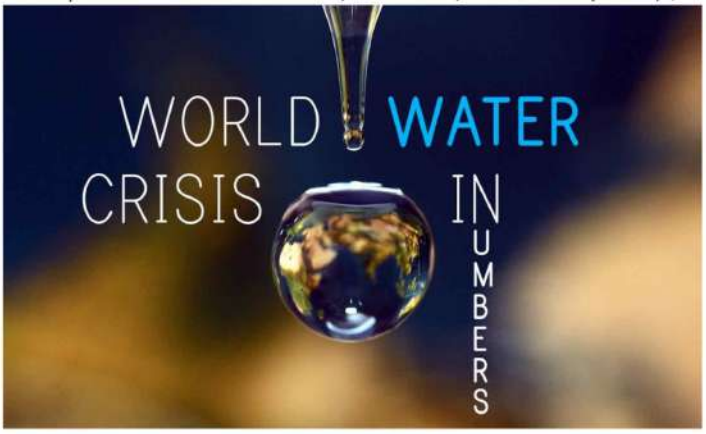

روزانہ **22** لاکھ افراد کو مختلف علاقوں میں صاف پانی مہیا کر رہا ہے۔ ان میں ایسے علاقے بھی شامل ہیں جہاں **100** برس سے زائد ہوچکے، پینے کا پانی میسر نہیں تھا، ہم نے بلوچستان میں بھی **8** پلانٹس لگائے ہیں، اس کے لیے وہاں کے اداروں اور افراد کا تعاون حاصل ہے۔

ڈاکٹر شکیل خان (چیئرمین پنجاب آب پاک اتھارٹی)

عالمی معاہدے کی توثیق کرنے کی وجہ سے **2030**ء تک **100** فیصد لوگوں کی صاف پانی تک رسائی یقینی بنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ پانی کے حوالے سے دو بڑے مسائل ہیں۔ پہلا پانی تک رسائی جبکہ دوسرا اس کا معیار ہے۔ پنجاب میں لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کے حوالے سے بڑے پیمانے پر اقدامات ہورہے ہیں۔ اس کی وجہ گورنر پنجاب کی کمٹمنٹ اور جذبہ ہے۔ ان کا جنون ہے کہ ہم ہر گھر میں پانی پہنچائیں۔

وزیراعظم پاکستان نے بھی اسی خواہش کا اظہار کیا کہ لوگوں کو صاف اور معیاری پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ پانی کے مسئلے کو حل کرنے میں وزیراعظم اور گورنر پنجاب کی سنجیدگی کی وجہ سے **2019**ء میں پنجاب آب پاک اتھارٹی قائم کی گئی۔ انتہائی کم عرصے میں ہم نے صوبے بھر میں کام کا آغاز کیا۔ پنجاب کے تمام **36** اضلاع میں پانی کے حوالے سے **2** ہزار سے زائد منصوبے **31** مارچ تک مکمل ہوجائیں گے۔ ہم پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، این جی اوز اور سول سوسائٹی کے تعاون سے آگے بڑھ رہے ہیں۔

نئے فلٹریشن پلانٹس لگانے کے حوالے سے سروے ہوچکا ہے۔ اسی طرح مختلف علاقوں کے پانی کے معیار، آلودگی، نمکیات (ٹی ڈی ایس لیول) و دیگر حوالے سے کوالٹی چیکنگ کا کام بھی کرلیا گیا ہے۔ ایک ہزار سے نیچے 'ٹی ڈی ایس' لیول ہو تو پانی کو محفوظ تصور کیا جاتا ہے مگر ہمارے ہاں بعض علاقوں میں صورتحال تشویشناک ہے۔ سرگودھا میں 'ٹی ڈی ایس' لیول **2** ہزار، کہیں **3** اور کہیں **5** ہزار ہے۔ راجن پور، رحیم یار خان، ڈی جی خان و دیگر علاقوں میں نمکیات بہت زیادہ ہیں۔ ہم کوالٹی چیکنگ کے بعد اب لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے فلٹریشن پلانٹس و دیگر اقدامات کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ ایک واٹر پلانٹ پر خطیر رقم خرچ ہوتی ہے، ان پلانٹس کی دیکھ بھال نہ کرنا اور خراب ہونے دینا غفلت نہیں جرم ہے۔

ہمارا المیہ رہا ہے کہ واٹر فلٹریشن پلانٹس تو لگا دیے گئے مگر ان کی دیکھ بھال اور مرمت کا میکنزم نہیں بنایا گیا جس کی وجہ سے بیشتر پلانٹس ناکارہ ہوگئے اور بند پڑے ہیں۔ ہمارے ہاں انفراسٹرکچر تو بن جاتا ہے مگر اس کی آپریشنل دیکھ بھال کیلئے بجٹ مختص نہیں کیا جاتا مگر اب منصوبوں کی پائیداری پر خصوصی کام کیا جارہا ہے۔ گورنر پنجاب کی ہدایت پر پرانے فلٹریشن پلانٹس کی بحالی اور نئے پلانٹس کی تنصیب کے ساتھ ساتھ ان کی دیکھ بھال اور مرمت کے حوالے سے خصوصی میکنزم بنایا گیا ہے، ہم اس میں کمیونٹی کو شامل کررہے ہیں، ان کی 'اونرشپ' کے بغیر خطیر بجٹ بھی ناکافی ہوگا۔

ملک میں این جی اوز، سول سوسائٹی، مخیر حضرات و دیگر سٹیک ہولڈرز لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے اپنی اپنی سطح پر کام کررہے ہیں۔ گورنر پنجاب نے سب کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا ہے۔ اب حکومتی ادارے و تمام سٹیک ہولڈرز مل کر کام کررہے ہیں، اس سے وسائل میں اضافہ ہوا اور ایک ہی علاقے میں مختلف لوگوں کے کام کرنے کے بجائے مختلف علاقوں میں ایک دوسرے کی مدد سے کام کرنے کو فروغ ملا ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ کام کی وسعت اور تیزی کی صورت میں ہوا۔ ہم پانی کے مسائل حل کرنے اور اخراجات میں کمی لانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی سے بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

ٹیکنالوجی کی بنیاد پر تحقیق کے ذریعے یہ جائزہ لیا جاتا ہے کہ کب کہاں اور کس قسم کے اقدامات کی ضرورت ہے۔ سادہ فلٹریشن پلانٹ کہاں لگے گا؟ 'آر او' پلانٹ کی کہاں ضرورت ہے؟ آب پاک اتھارٹی نے ایسی ٹیکنالوجی متعارف کروائی ہے جس سے فلٹریشن پلانٹس کی تبدیلی کی مدت میں اضافہ ہوا، اب **10** سے **20** سال بعد تبدیلی ہوگی جو پہلے **2** سے **3** سال بعد ہوتی تھی۔ ہم علم کے تبادلے اور ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھ رہے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بھارت، سری لنکا یا کوئی بھی ملک ہو، اگر اس کا کوئی منصوبہ یا تجربہ ملک و قوم کیلئے فائدہ مند ہے تو ہمیں اس سے سیکھتے ہوئے اپنے ملک میں بھی وہ کام کرنا چاہیے۔ ہم پرعزم ہیں اور کم لاگت والے پائیدار منصوبوں پر کام کررہے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے مارچ میں ہی گرمی آگئی ہے۔ موسم کی وجہ سے مختلف چیلنجز پیدا ہوجاتے ہیں۔ اگر برف زیادہ پگھلے تو سیلاب آتا ہے اور پانی ذخیرہ کرنے کا درست نظام اور بروقت اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے پانی سمندر میں جاکر ضائع ہوجاتا ہے۔

اگر موسم سرد رہے، برف زیادہ نہ پگھلے تو خشک سالی آجاتی ہے۔ پانی کو ذخیرہ کرنے کیلئے **78** ڈیمز پر کام جاری ہے، ان سے سیلاب کا پانی ذخیرہ کیا جاسکے گا اور بجلی بھی پیدا ہوگی۔ لاہور کے لارنس گارڈن کے علاقے میں واسا کی جانب سے زیرزمین پانی ذخیرہ کرنے کا ٹینک بنایا گیا ہے، الحمرا ہال اور قذافی سٹیڈیم سمیت **8** مختلف مقامات پر پانی ذخیرہ کرنے کے زیر زمین ٹینک بنائے گئے ہیں، ان میں بارش کا پانی ذخیرہ کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی میں **3** ٹینک بنائے جارہے ہیں، دیگر شہروں میں بھی اسی طرز پر کام کرنے اور بارش کا پانی ذخیرہ کرنے کیلئے زیرزمین ٹینک بنانے پر منصوبہ بندی جاری ہے، اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ لاہور میں پانی کے میٹر لگانے کی منظوری ہوچکی ہے، جلد اس پر کام کا آغاز کردیا جائے گا، اس سے صارفین کو پانی کی قدر و قیمت کا احساس ہوگا اور پانی کا ضیاع روکا جاسکے گا۔

لاہور کی ہاؤسنگ سوسائٹیز کے پانی کے معیار کو چیک کیا جارہا ہے، اس میں سرکاری و نجی دونوں سوسائٹیز شامل ہیں، ابتدائی طور پر **100** ہاؤسنگ سوسائٹیز کو ٹارگٹ کیا گیا ہے، ہاؤسنگ سوسائٹیز کی انتظامیہ خوش ہے کہ ہم ان کے کام کو آسان کررہے ہیں اور صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے موثر کردار ادا کررہے ہیں۔ ہمارے ہاں صاف پانی کا بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے، گاڑی دھونے کیلئے بھی بہت زیادہ پانی استعمال کیا جاتا ہے، ہم اس حوالے سے اقدامات کررہے ہیں کہ کاروں کو سٹیم واش کیا جائے، اس سے پانی کا استعمال **50** گیلن کے بجائے **5** گیلن تک آجائے گا۔

ایک اور تشویشناک بات یہ ہے کہ ہمارے سکولوں میں بھی بچوں کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے۔ اس حوالے سے 'پی سی آر ڈبلیو آر' کے ساتھ مل کر پائلٹ پراجیکٹ کیا ہے، پنجاب کے تمام سکولوں میں صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے کام کررہے ہیں۔ پنجاب کے ہر شہری کو صاف پانی کی فراہمی ہمارا مشن ہے، **31** مارچ تک پنجاب کے **76** لاکھ لوگوں کو صاف پانی مہیا کردیا جائے گا جبکہ آئندہ برس مارچ تک مزید **76** لاکھ افراد کو بھی فراہمی یقینی بنائے جائے گی، ان کیلئے رواں برس جون میں منصوبہ لانچ کردیا جائے گا۔

مبارک علی سرور (واٹر ایکسپرٹ)

1993ء سے اب تک ہر سال **22** مارچ کو پانی کا عالمی دن منایا جاتا ہے تاکہ دنیا بھر کے ممالک، ریاستوں اور حکومتوں کو لوگوں کو پانی کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دینے اور صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات کرنے پر زور دیا جاسکے۔ دنیا میں پانی کسی نہ کسی شکل میں موجود ہے لیکن اگر صاف پانی کی بات کریں تو **2** ارب سے زائد افراد اس سے محروم ہیں۔ ہمارے ہاں بھی **98** فیصد لوگوں کو پانی تک رسائی حاصل ہے لیکن اگر صاف پانی کی بات کریں تو صرف **44** فیصد لوگوں کو صاف پانی میسر ہے جو تشویشناک ہے۔

ہمارے ہاں پانی کا مسئلہ ہر گزرتے دن کے ساتھ سنگین ہوتا جارہا ہے۔ واٹر کوالٹی کا مسئلہ ہے، زیرزمین پانی کی سطح کم ہورہی ہے اور سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ اس پانی کے بے دریغ استعمال کیا جارہا ہے۔ اس حوالے سے قانون موجود ہے مگر عملدرآمد نہیں ہورہا جس کی وجہ سے ہم خشک سالی جانب تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ پانی کا تحفظ ہمارے لیے ایک ابھرتا ہوا بدترین چیلنج ہے۔ اس حوالے سے ہمارے لوگوں کو آگاہی نہیں ہے اور نہ ہی ہمارے رویے ایسے ہیں کہ پانی کو محفوظ کیا جاسکے۔ اس حوالے سے حکومت کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بڑے پیمانے آگاہی مہم سمیت دیگر اقدامات کرنا ہوں گے۔

ایک اہم بات یہ ہے کہ حکومت نے جگہ جگہ واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے مگر ان میں سے بیشتر بند ہوگئے یا مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے خراب ہوچکے ہیں۔ اب نئے فلٹریشن پلانٹس لگائے جارہے ہیں جن پر اخراجات بھی زیادہ ہونگے۔ حکومت کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت آگے بڑھنا چاہیے۔ یہ فارمولا ماضی میں بھی بہتر رہا ہے اور اب بھی جہاں جہاں ایسا ہوا اس کے بہتر نتائج برآمد ہوئے۔ پہلے سے موجود فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کے اقدامات کیے جائیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں نیا پلانٹ لگا دیا جائے۔ اس کے علاوہ جہاں/جس طرح کے پلانٹ کی ضرورت ہے وہی لگایا جائے، سیاسی مفادات کیلئے اقدامات نہ کیے جائیں۔

واٹر فلٹریشن پلانٹس کی دیکھ بھال کا مناسب میکنزم بنایا جائے، اس میں مقامی لوگوں کو شامل کیا جائے اور انہیں آگاہی دی جائے۔ جنوبی پنجاب میں نئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب اور پرانے پلانٹس کی بحالی پر کام ہورہا ہے۔ ہمارا ادارہ اس میں پیش پیش ہے۔ ہم صاف پانی کی فراہمی اور پلانٹس کی دیکھ بھال یقینی بنانے کیلئے 'انٹرپرینیورشپ' کو فروغ دے رہے ہیں۔ ہم نے مظفرگڑھ میں 'واٹر شاپس' قائم کی ہیں جو کامیاب رہی ہیں، اب اس منصوبے کو پھیلایا جارہا ہے۔

ہم کاروبار یا دکان چلانے کا تجربہ رکھنے والے افراد کو واٹر فلٹریشن پلانٹ لگا کر دے رہے ہیں، وہ **50** پیسے فی لیٹر کے حساب سے صارفین سے پیسے لیتے ہیں اور اگر کہیں ڈیلیوری دینی ہو تو **1** روپیہ فی لیٹر وصول کرتے ہیں۔ ان پیسوں سے وہ پلانٹ کی مکمل دیکھ بھال کرتے ہیں۔ تین ماہ بعد ہماری ٹیم اس کا دورہ کرتی ہے جس میں پلانٹس کی حالت و دیگر حوالے سے جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔

حکومت، سول سوسائٹی اور نجی اداروں کے اقدامات اپنی جگہ، جب تک عوام کو مسئلے کی سنگینی کا اندازہ نہیں ہوگا اور وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانی کو آنے والی نسلوں کیلئے محفوظ نہیں کریں گے، تب تک فائدہ نہیں ہوگا۔ پانی کے مسائل سے نمٹنے کیلئے حکومتی اداروں کے ساتھ تعاون کی ضرورت ہے۔ پنجاب آب پاک اتھارٹی کے تحت اچھا کام ہورہا ہے مگر اداروں کے کردار کے حوالے سے معاملات واضح نہیں ہیں۔

پانی کے حوالے سے کام آب پاک اتھارٹی کو دیا جائے اور دیگر اداروں کو اس کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ اس حوالے سے حکومتی اداروں، میڈیا، سول سوسائٹی، این جی اوز، سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) پر دستخط کر رکھے ہیں۔ ہدف نمبر **6** پانی اور سینی ٹیشن کے حوالے سے ہے۔ ہمارے ہاں جو پالیسیاں موجود ہیں انہیں اس سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، ہمیں اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔

لوگوں کو آگاہی دینے کیلئے سول سوسائٹی اچھا کام کر رہی ہے۔ اس میں میڈیا کا کردار بھی انتہائی اہم ہے۔ لوگوں کو صاف پانی، پانی کے معیار، فلٹر کی دیکھ بھال و دیگر حوالے سے آگاہی و تربیت دینی چاہیے، لوگ اس حوالے سے پیسے خرچ کرنے کو بھی تیار ہیں۔ ہمارے ہاں تو آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے لوگ گھروں میں بھی فلٹر وقت پر تبدیل نہیں کرتے جو ان کے لیے صحت کے مسائل کا سبب بنتا ہے۔ سرکار کی جانب سے لگائے گئے فلٹریشن پلانٹس پر بھی مسائل درپیش ہیں، ان کا معائنہ اور مرمت کا کام لازمی ہونا چاہیے۔

☆☆☆☆

وطن سرینگر

پانی کا بچاؤ انسانی فریضہ

دُنیا میں لگ بھگ ہر ایک چیز اور شعبہ کو لیکر ایک روزہ عالمی دِن منایا جاتا ہے جیسے کہ مزدوروں کا عالمی دِن، ٹیچرس کا عالمی دِن، بچوں کا عالمی دِن، صحافت کی آزادی کا عالمی دِن وغیرہ شامل ہے اور اِسی طرز پر عالمی یوم آب دِن بھی منایا جاتا ہے۔ عالمی یومِ آب دن منانے کا مقصد صرف اور صرف لوگوں کو اِس بات سے آگاہ کرانا ہے کہ کس طرح سے عام لوگوں کو پانی کو ضائع اور گندہ کرنے سے روکنا ہے تاکہ آنے والے وقت میں کسی بھی قسم کی آبی قلت درپیش نہ ہونے پائے۔ ہمارے یہاں قدرتی آبی ذخائر کافی تعداد میں موجود تھے مگر لوگوں کی لاپرواہی سے سارے قدرتی آبی ذخائر ختم ہونے کو آتے ہیں اور اِس وجہ سے لوگوں کو ہی کافی مشکلات درپیش ہو رہی اور آنے والے وقت میں اور زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آجکل ہمارے ملک میں خاص طور پر وادی کشمیر میں ہم دیکھتے اور اِس بات کا بخوبی جائزہ بھی لے رہے ہیں کہ بہت ساری زرعی زمین بنجر بنی ہوئی ہے اور کسان کسی بھی طرح کی کھیتی باڑی کرنے سے قاصر ہے جس وجہ سے کھانے پینے کی چیزوں خاص طور پر سبزی اُگانے میں کافی دِقت اور مشکلات کا سامنا درپیش ہو رہا ہے۔ عالمی یومِ آب اِسی نوعیت کو روکنے کیلئے پوری دُنیا میں ایک کوشش ہے تاکہ لوگوں کو اِس قدرتی وسیلہ کو صحیح طریقہ سے استعمال میں لانا ہوگا اور کسی بھی طرح سے ایسے وسائل کو نقصان پہنچانے سے گریز کرنا ہوگا تاکہ آنے والے وقت میں ہم کو اور ہماری آنے والی نسل کو پانی کی قلت خواہ وہ زرخیزی زمین کو سنچائی کرانی ہو یا پینے کیلئے صاف پانی ہو کسی بھی طرح کی پریشانی نہ ہونے پائے۔ ہندوستان میں اور جموں وکشمیر میں اِس طرح کے پروگراموں کا انقعاد صرف اور صرف کھانے پینے اور تقاریر کرنے تک ہی محدود رکھا گیا ہے اور زمینی سطح پر اِن آبی ذخائر کو بچانے کی کوئی ٹھوس کوشش نہیں کی جا رہی ہے جو کہ آنے والے وقت کیلئے ایک بڑا خطرہ ثابت ہوسکتا ہے۔

منوڑا: کراچی کا وہ جزیرہ جہاں کئی مذاہب کی برسوں پرانی عبادت گاہیں آج بھی موجود ہیں

شیما صدیقی
بی بی سی

کراچی کے ساحل پر کئی جزائز آباد ہیں لیکن منوڑا کی بات ہی الگ ہے۔ تین مربع کلومیٹر کے اس جزیرے پر صرف چند میٹر کے فاصلے پر ہی مختلف مذاہب کی قدیم عبادت گاہیں موجود ہیں اور صرف یہی نہیں یہاں عرصہ دارز سے مختلف مذاہب کے لوگ ایک ساتھ رہتے آئے ہیں اور یہاں ایک دوسرے کی مذہبی روایات اور رسموں کا احترام بھی کیا جاتا ہے۔ جہاں مذہبی ہم آہنگی اس ساحلی بستی کا حسن ہے، وہیں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر قائم یہ مذہبی عمارتیں بھی دیکھنے والوں کو متاثر کرتی ہیں۔ یہاں دو گرجا گھر ہیں، جنھیں برطانوی دور میں تعمیر کیا گیا۔ قدیم گرجا گھر کا نام سینٹ پال چرچ ہے۔ جس کا سنہ تعمیر **1864** جبکہ دوسرا سر اینتھونی چرچ ہے، جس کا سنگ بنیاد سنہ **1921** میں رکھا گیا۔ مذہبی رواداری کا ثبوت یہاں کا قدیم ورن دیو مندر بھی ہے اور گردوارہ بھی۔ ساتھ ہی قدیم جامع مسجد شافعی کے ساتھ یوسف شاہ غازی کا مزار بھی یہاں کی پہچان ہے۔ کراچی کی اس قدیم آبادی میں غیر مسلموں کی تعداد ماضی کے مقابلے میں اب بہت کم ہو چکی ہے لیکن ان عبادت گاہوں کو ان کے پیروکاروں نے اب بھی آباد رکھا ہوا ہے۔

منوڑا اور کراچی کی ابتدا ساتھ ساتھ

اگر کسی کو سندھ میں تاج برطانیہ کے آغاز کی کہانی میں دلچسپی ہو اور وہ یہ داستان کسی مقامی کی زبانی سننا چاہے تو اسے سیٹھ ناومل ہوت چند کی یادداشتوں پر مشتمل کتاب کو ضرور پڑھنا چاہیے۔ سیٹھ ناومل کے مطابق منوڑا جزیرہ سنہ **1769** سے آباد ہونا شروع ہو گیا تھا۔ طویل قیام کے لیے یہاں ایک قلعہ تعمیر کیا گیا، جس کے دو دروازے تھے: کھارو دروازہ اور مٹھو دروازہ یعنی یہاں سے ہی منوڑا اور کراچی کی ابتدا ہوتی ہے۔

سہ ماہی رسالے 'کراچی کہانی' میں ماہر تعمیرات عارف حسن کا ایک طویل مضمون 'کراچی شہر تغیرات کی زد میں' شامل ہے۔ عارف حسن اس میں لکھتے ہیں کہ کھڑک بندر کے تاجروں کی پریشانی اس وقت بڑھ گئی، جب خوب بارشوں سے حب دریا کا دہانہ مٹی میں اٹ گیا اور وہ قابل استعمال نہیں رہا۔ نئی بندرگاہ کی تلاش کھڑک بندر کے تاجروں کو منوڑا کے ساحل تک لے آئی۔ انھیں یہ جگہ پسند آئی اور **1720** سے تاجر منوڑا کے ساحل سے اپنا تجارتی سامان وسطی ایشیا اور قرب و جوار میں بھیجنے لگے۔ رچرڈ برٹن نے بھی سندھ کی یادداشتوں کو جمع کیا اور اسے سنہ **1877** میں سندھ ریوزیٹیڈ (**RevisitedSindh**) کے نام سے شائع کیا۔ برٹن لکھتے ہیں کہ منوڑا جیٹی پر سنہ **1852** میں لندن کا پہلا جہاز ڈیوک آف ارگل (**ArgyllofDuke**) لنگر انداز ہوا۔ برٹن یہ بھی لکھتے ہیں کہ 'وہاں سینٹ پال چرچ ہے، جس کی چھت سرخ ٹائلز سے بنائی گئی ہے اور ہندو مندر بھی ہے جس کا گنبد اہرام مصر جیسا ہے۔ ساتھ ہی ایک قبر بھی ہے، جس پر عربی میں کچھ لکھا ہوا ہے۔'

ہم، جب یہاں پہنچے تو صبح کا وقت تھا۔ موسمی خرابی کی وجہ سے سمندر پر نہانے پر پابندی تھی۔ جس کی وجہ سے تفریح پر آنے والے لوگ بد دلی سے واپس جا رہے تھے۔ ساحل پر سناٹا تھا۔ مقامی آبادی بھی گھروں میں چھٹی منا رہی تھی۔ پرسکون فضا اور بادل سے ڈھکے آسمان نے منوڑا کے ساحل کو اور دلکش بنا دیا تھا۔ خاموش فضا میں لہروں کی آواز ایک حسین تاثر پیدا کر رہی تھی۔

ہم سب سے پہلے سینٹ پال چرچ پہنچے جہاں مقامی عیسائی عبادت میں مصروف تھے۔ یہاں ہماری ملاقات منوڑا کی سیاحت پر آئی آمانہ رباب سے ہوئی۔ انھوں نے کہا کہ منوڑا کا سب سے ایک اچھا پہلو یہ ہے کہ یہاں بین المذاہب ہم آہنگی ہے۔ گوتھک طرز تعمیر کا حامل گرجا گھر سینٹ انتھونی ایک صدی پرانا ضرور ہے مگر جب ہم وہاں پہنچے تو بارش کی ہلکی ہلکی بوندیں اس کی خوبصورتی مزید بڑھا رہی تھیں۔ گرجا گھر کے اندر سروسز جاری تھیں۔ خواتین و حضرات الگ الگ حصوں میں بیٹھے فادر سے انجیل مقدس کا کلام سن رہے تھے۔ فادر بورو منگو نے بتایا کہ اس گرجا گھر کو بنے **102** سال ہو چکے ہیں۔ اس وقت منوڑا میں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ عیسائیوں کے تقریباً **150** خاندان آباد ہیں۔ مذہبی ہم آہنگی کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ 'یہاں کے مقامی چاہیے وہ مسیحی ہیں، مسلم یا ہندو، ان کے آپس میں اچھے تعلق ہیں۔' فادر نے مسکراتے ہوئے بتایا کہ 'منوڑا کی اصل خوبصورتی یہ ہے کہ جب یہاں مختلف مذاہب کی عیدیں آتی ہیں تو سب ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں، کیک کاٹتے ہیں اور اسے بانٹتے بھی ہیں۔ ایک دوسرے کی خوشیوں اور دکھوں میں شامل ہوتے ہیں۔' انھوں نے مزید بتایا کہ 'پچھلے دنوں ہمارے ماسٹر جی کا ایکسیڈینٹ ہوا تو مسجد کے مولانا انھیں دیکھنے آئے تھے۔ یہ چیزیں ہمیں ایک دوسرے کے قریب لے کر آتی ہیں۔ یہ ہی نہیں بلکہ مقامی کشتی بانوں سے ہمارے اچھے تعلقات ہیں۔ یہ ہمیں کیماڑی سے منوڑا جزیرے پر لے کر آتے ہیں اور واپس لے کر جاتے ہیں۔'

مذہبی تناؤ کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ دوسرے علاقوں میں یہ مسئلہ موجود ہے لیکن منوڑا میں اب تک کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا۔ ماسٹر ایمونیل بھٹی سنہ **1979** سے منوڑا کے رہائشی ہیں۔ گرجا گھر کی خدمت کرنے والے ایمونیل سمجھتے ہیں کہ منوڑا ملک کی دیگر جگہوں سے مختلف ہے کیونکہ یہاں مذہب کوئی مسئلہ نہیں۔ 'یہاں سارے مذاہب کے لوگ ساتھ رہتے ہیں۔ اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا دکھ درد میں شامل ہونا، یہ ساری باتیں منوڑا کے ماحول میں شامل ہیں۔ یہاں جھگڑا نہیں ہوتا۔ جب ہمارا کرسمس اور ایسٹر آتا ہے تو لوگ ہمیں مبارکباد دیتے ہیں۔' ماسٹر ایمونیل نے بتایا کہ ملک کے دیگر حصوں میں جب مذہبی تشدد کا واقعہ ہوتا ہے تو اس کا اثر منوڑا پر نہیں پڑتا۔ 'جب باہر کوئی خطرہ ہوتا بھی ہے تو ہم یہاں اطمینان کے ساتھ اپنی سروسز اور نماز جاری رکھتے ہیں۔ نیوی اور پولیس ہماری رکھوالی کے لیے یہاں موجود ہوتی ہے۔'

وران دیو مندر

اگر آپ تفریح کے لیے منوڑا کے 'واٹر فرنٹ بیچ پارک' گئے ہوں تو یقیناً سامنے ہی پیلے پتھروں سے تعمیر مندر نے آپ کی توجہ اپنی طرف ضرور کھینچی ہو گی۔ اس مندر کا نام 'ورن دیو مندر' ہے۔ شام سندر داس اس کے پجاری مہاراج ہیں۔ ان کا گھرانا منوڑا کا واحد رہائشی ہندو خاندان ہے۔ شام کا کہنا تھا کہ اس مندر کی پہلی تعمیر سنہ **1623** میں ہوئی۔ اقبال مانڈویا اپنی کتاب 'اس وشت میں ایک شہر تھا' میں اسے کراچی کا سب سے قدیم مندر قرار دیتے ہیں جبکہ عارف حسن کے مطابق ورن دیو مندر کو سنہ **1889** میں ہندو تاجر دریا لال سیٹھ نے پھر سے تعمیر کروایا۔ شام سندر داس نے بتایا کہ 'اس مندر کو ہم سندھی لوگ 'جھولے لعل مندر' بھی کہتے ہیں۔ یہاں ہر ماہ چاند کی پوری تاریخوں میں خاص پوجا کی جاتی ہے۔' مندر کی تباہ حالی دیکھ کر لگتا ہے کہ اس ہندو طرز تعمیر کے حامل مندر کے پتھر کو کچھ سمندری ہوا نے کاٹا اور کچھ لوگوں کی بے توجہی نے اسے برباد کیا۔ آج کل اس مندر کی تعمیر نو جاری ہے۔ شام سندر داس نے بتایا کہ سنہ **1947** میں ہندو آبادی یہاں سے ہجرت کر گئی اور یہ مندر عبادت کے لیے بند ہو گیا۔ کئی دہائیوں تک بند رہنے اور دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے اس کی حالت خستہ ہو چکی ہے۔ سنہ **2012** میں ہندو کونسل کے چیف پیٹرن ڈاکٹر رمیش کمار کی کوششوں سے مندر کو پھر سے پوجا کے لیے کھولا گیا۔ سندر داس نے مزید بتایا کہ چاند کا میلہ ہو، شیوراتی، جنم اشٹمی یا دیوالی، ان تہواروں پر پوجا کے لیے کراچی سے یہاں لوگ آتے ہیں۔

منوڑا کی قدیم شافعی جامع مسجد

شافعی جامع مسجد کو منوڑا کی مقامی کوکن برادی نے سنہ **1890** میں تعمیر کیا۔ عرفان ابراہیم، شافعی مسجد کمیٹی کے رکن ہیں۔ ان کے آباؤ اجداد دو صدیوں سے منوڑا میں بسے ہوئے ہیں۔

وہ بتاتے ہیں کہ یہاں مختلف مذاہب کے لوگ رہتے ہیں لیکن ہم آپس میں ایک ہیں۔ 'کوئی مذہبی تنازعہ نہیں، ہم ایک دوسرے کے تہواروں میں شریک ہوتے ہیں۔ ہم اپنے تہواروں میں انھیں سویاں اور بریانی بھیجتے ہیں جبکہ ان کے گھروں سے مٹھائی اور ڈرائی فروٹ کے تحفے آتے ہیں۔' عرفان نے ایک دلچسپ بات بتائی کہ شافعی جامع مسجد اور وارن دیو مندر کے فرش اور دیواروں پر لگائے گئی ٹائلز ایک ہی ہیں۔ دونوں مذہبی مقامات کے لیے ایک ساتھ جاپان سے یہ ٹائلز منگوائی گئی تھیں۔ اس بات کی تصدیق شام سندر داس بھی کرتے ہیں۔

یوسف شاہ غازی کا مزار

منوڑا کی ایک پہچان یوسف شاہ غازی عرف سمندری بابا کا مزار بھی ہے۔ مزار کے خادم عبدالمجید انھیں محمد بن قاسم کے زمانے کا قرار دیتے ہیں جبکہ عارف حسن انھیں عبداللہ شاہ غازی کے بھائی قرار دیتے ہیں۔ کیپٹن لیوپولڈ نے اپنی کتاب ٹریول آف انڈیا (**ofTravel India**) میں اس درگاہ کو 'سفید مسجد' قرار دیا اور جان پورٹر نے اسے 'سفید مزار' لکھا۔ عارف حسن مزید بتاتے ہیں کہ کوئی بھی جہاز 'منوڑا پیر' کی درگاہ پر نذرانہ دیے بغیر بندرگاہ سے روانہ یا داخل نہیں ہوسکتا تھا۔

مزار کے خادم عبدالمجید کا کہنا تھا کہ ہم لوگوں سے کوئی تعصب نہیں کرتے۔ 'مزار پر تمام مذاہب کے لوگوں کو آنے کی اجازت ہے۔ یہ کھلی جگہ ہے، رات دن کھلی رہتی ہے۔'

گردوارہ سری گرونانک سکھ صاحب

منوڑا کا گردوارہ جس کا نام سری گرونانک سکھ صاحب ہے، کو سردار راجش سنگھ کے والد نے سنہ **1935** میں تعمیر کیا۔ جب ہم وہاں پہنچے تو سردار راجش نے بتایا کہ آج کل یہ گردوارہ زیر تعمیر ہے کیونکہ اس کی چھت کمزور ہو کر گر گئی تھی۔ آج کل یہاں عبادت نہیں ہو رہی لیکن شام میں گردوارے کے احاطے میں بچیاں آتی ہیں اور گروگرنتھ پڑھتی ہیں۔ سردار راجش سنگھ نے بتایا کہ منوڑا میں سکھ مذہب کو ماننے والے **290** افراد بستے ہیں لیکن بہتر رہائش کی تلاش میں اب بہت سے سکھ کراچی کے دوسرے علاقوں میں بھی منتقل ہو رہے ہیں۔ راجش مسکراتے ہوئے بتاتے ہیں کہ مسیحی برداری کی عیدیں ہوں یا مسلمانوں کی، سب ایک دوسرے کے گھر آتے جاتے ہیں۔ قریب ہی مسجد ہے، جس کی کمیٹی کی طرف سے گردوارے کو سیمنٹ مہیا کیا گیا اور بارشوں میں تعمیری سامان کو مسجد کے احاطے میں محفوظ کیا گیا۔

'ہم رات گئے تک اپنی مذہبی تقریبات اور گروگرنتھ صاحب پڑھتے ہیں۔ ہمارے بچے سکولوں میں اپنے مذہبی اقدار کے مطابق ہی جاتے ہیں، یہاں تناؤ کی کوئی بات نہیں۔' ان سب باتوں کا ذکر جب ہم نے منوڑا کے سابقہ رہائشی نکسن لال دین سے کیا تو ان کا کہنا تھا کہ ان کا بچپن وہاں گزرا ہے۔ نکسن کا کہنا ہے کہ 'بچپن میں اپنی نانی کے ساتھ یوسف شاہ غازی کے عرس پر جاتے تھے اور وہاں سے تبرک اور کھلونے لے کر آتے تھے۔ غم و خوشی کے موقعوں پر سب ایک دوسرے کی مدد کے لیے تیار رہتے، شادی ہو جنازہ، سب ایک دوسرے کے گھروں میں آتے جاتے تھے۔'

مذہبی تناؤ یا پرتشدد واقعہ تو نکسن کو یاد نہیں لیکن یہ ضرور یاد ہے کہ بابری مسجد والے واقعہ پر لوگ چرچ پر حملہ آور ہو گئے تھے لیکن مسلم چوکیدار نے فادر کو بچایا اور بڑوں نے بیچ بچاؤ کرایا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR HARWAN SGR

SUBJECT: APPLICATION OF AFIYA PARVAIZ AND JUNAID PARVAIZ AHMAD KHAN R/O NAGBAL DARA FOR ISSUANCE OF DOB CERTIFICATE

NOTICE

THE APPLICATION CASE OF THE ABOVE NAMED APPLICANT IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE FOR ISSUANCE OD DATE OF BIRTH CERTIFICATE IN THIS REGARD
DETACTED REPOPRT HAS BEEN SOUGHT FROM THE FIELD STAFF WHICH REVEALS THE APPLICANT NAMELY AFIYA PARVAIZ AND JUNAID PARVAIZ S/O D/O PARVAIZ AHMAD AHMAD KHAN R/O NAGBAL
DARABORN AT HOME WHOSE DATE OF BIRTH IS 21-07-2018 &25-04-2020 TO SUPPORT TO CLAIM APPKICANT S HAS PRODUCED CHOWKIDAR REPORT AND AFFIDAVT NOW THE APPLICANT INTENDSTO OBTAIN DATE OF BIRTH CERTIFICATEIN THEIR FAVOURIF IF ANY BODY IS HAVING ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE THEY CAN RAISE THEIR OBJECTION IN THE OFFICE OF UNDERSIGEND WITHIN THE PERIOD OF 7 DAYS FROM THE DATE OF PUBLICATION AFTER THAT NO. OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

ترقی کا جائزہ لینے کے لئے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔میٹنگ میں وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر اومیش رائے، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، وائس چانسلر شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی پروفیسر پرگتی کمار، وائس چانسلر اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی پروفیسر شکیل احمد رامشو، وائس چانسلر بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی پروفیسر جاوید اقبال، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں ڈاکٹر کے ایس چندر شیکھر، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر پروفیسر محمد تبسم، ڈین ریسرچ جموں یونیورسٹی، رجسٹرار اور محکمہ اعلیٰ تعلیم کے

111

سروسز کشمیر نے درج کرائی تھی۔شکایت میں کہا گیا تھا کہ 19 اپریل 2010 کے سرکاری حکم نامہ نمبر HME-235 میں چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔تحقیقات کے مطابق محکمہ صحت کے افسران نے ایک مجرمانہ سازش کے تحت جعلی تبادلے اور تقرری کے احکامات تیار کیے۔ان جعلی دستاویزات کی بنیاد پر کئی افراد کو غیر موجودہ عہدوں پر ایڈجسٹ کیا گیا،

112

کئی علاقوں میں ہلکی سے تیز بارش ہوئی اوراسی طرح کی اطلاعات جنوبی اوروسطی کشمیر سے بھی ملیں۔لوگوں نے بتایا کہ بیشتر وقت مطلع عام طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ کئی علاقوں میں بارش کا سلسلہ جمعرات کی شام تک وقفے وقفے سے

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR NOWGAM

EXECUTICE MAGISTRATE 1ST CLASS
TEHSIL OFFICE CHANAPORA NATIPORA SRINAGAR
SUB : APPLICANT OF ADEEBA RIYAZ D/O RIYAZ AHMAD NAJAR R/O GOSIA COLONY LAL NAGAR CHANAPORA FOR ISSUANCE OF SOCAIL CASTE CERTIFICATE .

NOTICE

THE ABOVE TITLED APPLICANT FOR ISSUANCE OF SOCIAL CASTE CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE . IN THIS REGARD A REPORT HAS BEEN OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF WHICH REVEALS THAT APPLICANTS
ARE PERMANENT RESIDENT OF VILLAGE CHANAPORA NATIPORA WHOSE FOREFATHERS ALL BELONG TO NAJAR CASTE, THE FAMILY STRUCTURE APPLICANT IS FOLLWS

.SNO	NAME	AGE	RELATIONSHIP WITH DECEASED	MARITAL STATUS
1	RIYAZ AH. NAJAR	52	FATER	GOVT EMPLOYEE
2	NEELOFAR RIYAZ	52	MIOTHER	H/W
3	ADEEBA RIYAZ	18	SELF	STUDENT
4	IFLA RIYAZ	16	SISTER	STUDENT

THE APPLICANT SEEKS ISSUANCE OF SOCIAL CASTE CERTIFICATE IN THEIR FAVOUR . IFANYONE IS HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARDHE/SHE MAY INTIMATE THE OFFICE OF UNDERSIGNED EITHER PERSONALLY ON THROUGH AN AUTHORIZED AGENT WITHIN 07 DAYS FROM THE DATE OF PUBLICATION OF THIS NOTICE
NAIB TEHSILDAR
NOWGAM

SOFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

APPLICANT ON BEHALF OF SHRI SMT MOHD AMIN RONGA R/O SHALTENG SGR FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOK OF DECEASED NAMELY ISMAIL RONGA S/O MOHD SIQID RONGA R/O SHALTENG SGR

NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC GENERAL THAT SHRI SMT MOHD SIDIQ RONGA R/O SHALTENG TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 04-04-2023LEFT BEHIND FOLLING TABULATED FAMILY MEMBERS.

S.NO	NAME	AGE	RELATIONSHIP WITH DECEASED	MARITAL STATUS	INCOME
1	MOHD AMIN RONGA	57	SON	MARRIED	N/A
2	FAROOQ AH RONGA	37	SON	MARRIED	N/A
3	MEHRAJ AHMAD	25	SON	MARRIED	N/A
4	ABDUL MAJEED	30	SON	UN-MARRIED	N/A
5	HANEEFA	35	DAUGHTER		

ANY PERSON OR PERSONS HAVINF ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF INHERITANCE OR CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMITTED THEIR CLAIMS IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONGWITH THE DOCUMENTARY EVIDANCES IN SUPPORT OF HIS /THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF 07 DAYS.OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE
NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SGR

Government of Jammu and Kashmir.

Office of the Zonal Education Officer Shadimargh.

Tentative Selection List of AAYas/Helpers.

Notification.

Applications were invited and received by this office from the eligible female Candidates forTemporaryEngagement/Hiring of Helper/AAYA under ECCE for the year 2025-26 in Govt. Schools ofthis Zone shown against each. After Scrutiny of the documents/certificates, the following candidatesper the norms/guidelines of the scheme are hereby notified for instant engagement andobjections with cogent proof are invited against their temporary engagement from the aggrievedperson/s if any within a period of 07-days from the date of publication of this notification in printmedia. No objection after the expiry of the stipulated period shall be entertained at all:

S.No	Name and Address of the Candidate	D.O.B	Qualification	Name of School	ategory
1	Yasmeena Jan D/O Lt. Sona ullah Magray R/O Yader	23-02-1988	10th	PS Yader	Orphan.
2	Iqra Shafi D/O Mohammad Shafi Parray R/O C.B.Nath	05-12-2006	10+2	PS Chana Mohalla K.Koot	rphan.
3	Qulsooma Jan D/O Ghulam Rasool Nengroo R/O Kanigam	04-03-2001	04-03-2001 8th pass	UPS Kanigam	rphan.

Sd.
onal Educational officer
shadimarg

DIPK NO 11835/25

UnionTerritoryofJammuandKashmir.

OfficeoftheExecutiveEngineer,(JalShakti)PHE,MechanicalRuralDivision,S

GistofE-Tender.

E-N.I.T.No: -PHE/MRD/TS/73of03/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir,E-tendersareinvitedintwocoversystemfromapprovedandeligibleContractorshavingGSTregistration/registered with J&K Govt.,Railway and other State/Central Government Organizationsforthefollowingwork: -

Sr.	NatureofWork	Location	Est.Cost(Rs.inLacs)	CostofTenderDoc.	TimeofCompletion	Programme
1	2	3	4	5	6	7
A	SITC of horizontal type pumping unit at WSS	Kunzwera	8.00	200/=	25days	CDF

Administrative Approval: Accorded
TechnicalSanction:Granted
CriticalDates/Information;

1.	PublishingDate	11-03-2026(5:00PM)		
2.	PeriodofDownloadingofBids	11-03-2026(5:00PM)	to	18-03-2026(12.30P.M)
3.	PeriodofSubmissionofbids	11-03-2026(5:00PM)	to	18-03-2026(12.30P.M)
4.	DateofopeningofTender/Timing	18-03-2026at(02:00P.M)		

5. TenderReceivingAuthority:ExecutiveEngineer,(JalShakti)PHEMechanicalRuralDivisionSrinagar
6. DocumentCost:Non-RefundableintheshapeofTreasuryChallan/receiptshallbedepositedtoAccountHead0215infavourofExecutive Engineer (JalShakti) PHEMechanicalRuralDivisionSrinagar(Thefirmshallspecifythee-NITNo.&nameofworkforwhichapplied)
7. BidValidityPeriod:180 Days
8. Thebidscanbedownloadedoruploadedonwww.Jktenders.gov.in
09 Earnest Money Deposit in the shape of CDR/FDR/ bank guarantee from any Nationalized/Scheduled Bank pledged to the Executive Engineer Jalshakti PHE Mechanical Rural Division Srinagar. In case the e-NIT is cancelled, the EMD submitted for this e-NIT shall remain valid and will be considered for fresh e-NIT.
Note:- The Date of cost of tender document fee and Earnest money must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as non-responsive.

Sd/-
ExecutiveEngineer,
JalShakti(PHE)MechanicalRural
DivisionSrinagar.

DIPKNO11825/25
Date12/03/2026

باقیات

101

محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔وزیراعلیٰ نے محکمہ وار جامع جائزہ لیتے ہوئے منصوبوں کی طبعی و مالی پیش رفت، فنڈز کے استعمال اور منصوبوں کی بروقت تکمیل میں رُکاوٹ پیدا کرنے والے مسائل کا جائزہ لیا۔اُنہوں نے اخراجات میں تیزی لانے، رُکاوٹوں کو دور کرنے اور ٹائم لائنز اور معیار کے اصولوں کی سختی سے پابندی کو یقینی بنانے کے لئے واضح ہدایات جاری کیں۔ اُنہوں نے اخراجات کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ رقم استعمال ہو اور کم سے کم رقم واپس کی جائے۔وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے فنڈز کے مؤثر اور تیز استعمال اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تاخیر یا خرچ نہ ہونے سے اگلے مالی برس میں فنڈز کی منظوری متاثر ہوسکتی ہے۔

102

مختصر فرار کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ وہ پنڈال سے باہر نکل رہے تھے جب اس نے ایک تیز آواز سنی۔انہوں نے کہا" میں نے سوچا کہ یہ پٹاخے کی آواز ہے۔ میری سکیورٹی نے مجھے فوراً ایک کار میں بٹھایا۔ مجھے بعد میں اطلاع ملی کہ ایک شخص نے جس کے پاس پستول تھا، فائرنگ کی تھی۔'' حملہ آور، جس کی شناخت 63 سالہ کمل سنگھ جموال کے طور پر ہوئی، جو پرانی منڈی کا رہائشی ہے، پیچھے سے عبداللہ کے قریب پہنچا اور پوائنٹ بلینک رینج تک پہنچا۔ادھر جموں کشمیر کے مختلف سیاسی لیڈران جن میں پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی، سجاد غنی لون، وحید پرہ، سی پی آئی ایم کے یوسف تاریگامی، کانگریس کے طارق حمید قرہ و دیگر شامل ہے۔، پیچھے سے عبداللہ کے قریب پہنچا اور پوائنٹ بلینک رینج تک پہنچا۔ ادھر جموں کشمیر کے مختلف سیاسی لیڈران جن میں پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی، سجاد غنی لون، وحید پرہ، سی پی آئی ایم کے یوسف تاریگامی، کانگریس کے طارق حمید قرہ و دیگر شامل ہے

103

ہوئے جبکہ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے سینئر وکیل سدھارتھ لوتھرا نے دلائل دیئے۔سماعت کے دوران، جج نے مقدمے میں کئی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی اور شبیر شاہ کی طویل قید کو نشان زد کیا۔گزشتہ سال 4 ستمبر کو عدالت عظمیٰ نے اس معاملے میں شبیر شاہ کو عبوری ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا اور این آئی اے کو نوٹس جاری کیا تھا، جس میں دہلی ہائی کورٹ کے 12 جون 2025 کے حکم کو چیلنج کرنے والی ان کی عرضی پر جواب طلب کیا گیا تھا، جس نے انہیں راحت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ دہلی ہائی کورٹ نے شبیر شاہ کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا، یہ مشاہدہ کرتے ہوئے کہ ان کے اسی طرح کی غیر قانونی سرگرمیاں کرنے اور گواہوں کو متاثر کرنے کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔2017 میں، این آئی اے نے 12 لوگوں کے خلاف پتھر بازی، عوامی املاک کو نقصان پہنچانے اور مرکزی حکومت کے خلاف جنگ چھیڑنے کی

104

ہندوستان ٹائمز نے ایک رپورٹ میں کہا کہ امریکہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری جنگ کے درمیان ہندوستان کے 2 خام تیل کے جہازوں کو آبنائے ہرمز عبور کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ اخبار نے اپنے ذرائع سے رپورٹ کیا ہے کہ 2 ہندوستانی پرچم والے بحری جہازوں کو ایران، امریکہ جنگ کے دوران آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دی گئی ہے، حالانکہ زیادہ تر جہاز پھنسے ہوئے ہیں۔رپورٹ کے مطابق، ہندوستانی بحری جہازوں نے بدھ کی رات اور جمعرات کی صبح کے درمیان آبنائے ہرمز کو محفوظ طریقے سے عبور کرنا شروع کیا۔قبل ازیں، ایران کی اسلامی انقلابی گارڈز کور (IRGC) نیول فورس کے کمانڈر نے کہا تھا کہ اسٹریٹجک لحاظ سے انتہائی نازک آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کو ایران کی منظوری حاصل کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر وہ ایرانی حملوں کا نشانہ بن سکتے ہیں۔ریئر ایڈمرل علیرضا تنگسیری نے کہا کہ بدھ کے روز آبنائے می۔ جب یہ بہاؤ مختصراً بھی کم ہو جاتا ہے، تو اس کے نتائج پوری دنیا میں مالیاتی منڈیوں، سپلائی چینز اور گھریلو بجٹ میں جھڑپ کرتے ہیں۔دریں اثنا، ہندوستان کی جہاز رانی کی وزارت نے بدھ کو کہا کہ اس وقت خلیج فارس کے علاقے میں ہندوستانی پرچم والے 28 جہاز کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے 24 جہاز آبنائے ہرمز کے مغرب میں 677 ہندوستانی بحری جہازوں کو لے کر واقع ہیں،

105

یہ نہ صرف علاقے کو خوبصورت بنائے گا بلکہ مقامی رہائشیوں کے لئے آسان آواجاہی کو بھی ممکن بنائے گا۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں وکشمیر میں شہری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔نائب وزیراعلیٰ نے کہا،"اس طرح کے اقدامات سے رَسائی میں نمایاں بہتری آتی ہے اور شہریوں کی مجموعی معیارِ زندگی کو بہتر کرتی ہے۔'' اس موقعہ پر رُکن اسمبلی باہو وکرم رندھاوا نے خطاب کرتے ہوئے اس منصوبے کو شروع کرنے اور لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے نائب وزیراعلیٰ کے کوششوں کی سراہنا کی۔مقامی باشندوں نے ان کے دیرینہ مسائل کو حل کرنے اور علاقے کی ترقی کے لئے عملی اقدامات کرنے پر حکومت کا شکریہ ادا کیا۔اس موقعہ پر بھنڈی ڈیولپمنٹ فورم کے نمائندوں سمیت مقامی لوگوں نے نائب وزیراعلیٰ کے سامنے مختلف مسائل بھی گوش گزار کئے۔نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے متعلقہ اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ تمام جائز مطالبات کو متعلقہ محکموں کے سامنے پیش کریں تاکہ ان کا جلد از جلد ازالہ کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر چیف اِنجینئر پی ڈبلیو ڈی راجیش کمار اَستن اور دیگر اَفسران بھی موجود تھے۔

106

طور پر فروغ ملے گا۔اُنہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ آئی آئی ٹی جموں کے ساتھ تال میل میں کام کریں تاکہ مجوزہ مراحل پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے اور یونین ٹیریٹری میں ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کے لئے مطلوبہ ماحولیاتی نظام کی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔میٹنگ کے شروعات میں سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر پیوش سنگلا نے اس اقدام کا پس منظر پیش کیا اور یونین ٹیریٹری میں ٹیکنالوجی پر مبنی اختراعی انفراسٹرکچر قائم کرنے کی سمت میں اب تک ہونے والی پیش رفت کو اُجاگر کیا۔دوران میٹنگ آئی آئی ٹی جموں کے پروفیسر اروِند نے ایک تفصیلی منصوبہ پیش کیا جس میں پہلے مرحلے میں آئی آئی ٹی جموں کے کیمپس سے انوویشن اینڈ ریسرچ پارک قائم کرنے اور بعد میں اسے یونین ٹیریٹری کے دیگر مقامات تک وسعت دینے کی تجویز شامل ہے۔میٹنگ کو بتایا گیا کہ اس منصوبے کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کو 5 رجنوری 2026ء کو آئی آئی ٹی جموں کے بورڈ آف گورنرز نے منظور کیا ہے جبکہ حکومت جموں وکشمیر نے بھی اس اقدام میں تعاون کے لئے اصولی منظوری دے دی ہے

107

زائد زخمی ہوئے اوراسرائیل میں اس دوران 5 1 افراد ہلاک اور 2142 افراد زخمی ہوئے۔ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے 28 فروری سے ایران میں 18، لبنان میں 2 اوراسرائیل میں 2 حملوں کی تصدیق کی ہے، جس کے نتیجے میں صحت کے کارکنوں میں نہ صرف جانیں جاتی ہیں بلکہ عام شہریوں کو انتہائی ضروری دیکھ بھال سے بھی محروم کر دیا جاتا ہے۔عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ صحت عامہ کے خطرات بڑھ رہے ہیں، ایران میں ایک لاکھ سے زیادہ اور لبنان میں 7 لاکھ تک لوگ بگڑتے ہوئے حالات میں بے گھر ہوئے ہیں، جنہیں صاف پانی اور صفائی تک محدود رسائی کا سامنا ہے۔کمزور آبادی، خاص طور پر خواتین اور بچے، بیماری کے زیادہ خطرے میں ہیں۔عالمی ادارہ صحت نے مزید کہا کہ صحت کی متعدد سہولیات کی بندش سے صورتحال مزید پیچیدہ ہے۔ لبنان میں 49 پرائمری ہیلتھ کیئر سینٹرز اور 5 اسپتالوں کو انخلاء کے احکامات کے باعث بند کر دیا گیا ہے جب کہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں اور غزہ میں طبی خدمات تک رسائی پر سخت پابندی ہے۔عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل نے مزید کہا کہ فضائی حدود کی پابندیوں کی وجہ سے طبی سپلائی چینز میں رکاوٹیں 25 ممالک میں 1.5 ملین سے زیادہ لوگوں کے لیے ضروری صحت کی فراہمی میں نمایاں کمی کا باعث بن رہی ہیں۔ڈبلیو ایچ او نے تمام فریقوں سے شہریوں کی حفاظت کا مطالبہ کیا ہے اور اس بات کی وکالت کی ہے کہ امن ہی بہترین دوا ہے۔عالمی ادارہ صحت) تمام فریقوں سے شہریوں اور صحت کی دیکھ بھال کی حفاظت کرنے، بلا روک ٹوک انسانی ہمدردی کی رسائی کو یقینی بنانے، اور تناؤ میں کمی کی طرف کام کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پہلے سے ہی کمزور صحت کے نظام کے خاتمے کو روکنے اور متاثرہ برادریوں کی بحالی میں مدد کے لیے کارروائی کی فوری ضرورت ہے۔امن بہترین دوا ہے۔

108

رشوت خور ملازمین کیخلاف کارروائی تیز کردی ہے۔تازہ کارروائی میں اے سی بی نے بڈگام ضلع کے بلاک ڈیولپمنٹ آفس پارتیہ خان صاحب میں تعینات ایک ٹیکنیکل اسسٹنٹ کو شکایت کنندہ سے 40 ہزار روپے رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا۔ذرائع نے بتایا کہ ملزم کی شناخت سجاد احمد رینہ ولد عبد الرحیم رینہ ساکنہ کرالواری چاڈورہ کے طور پر کی گئی ہے، جسے رشوت کی رقم کا مطالبہ اور قبول کرتے ہوئے۔

109

انہوں نے کہا کہ یہ بات تشویشناک ہے کہ ایک اہم سیاسی رہنما کی سکیورٹی اس طرح خطرے میں پڑ گئی۔کھڑگے نے کہا کہ پہلے جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ حاصل تھا اور وہاں کی پولیس اور سکیورٹی کا نظام مقامی انتظامیہ کے تحت کام کرتا تھا لیکن اب وہاں کی سکیورٹی براہ راست مرکزی وزارت داخلہ کے کنٹرول میں ہے۔ ان کے مطابق اسی وجہ سے وہاں کے حالات میں بگاڑ آیا ہے

110

کارکردگی، تحقیقی اقدامات اور ادارہ جاتی

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب زرینہ بیگم زوجہ مرحوم عبدالحمید ملک ساکنہ مجہ گنڈ سرینگر بغرض وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا شوہر متوفی عبدالحمید ملک ولد غلام محمد ملک ساکنہ مجہ گنڈ سرینگر کی وفات مورخہ 13/09/2025 کوفوت ہو چکے ہیں۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
زرینہ بیگم زوجہ عبدالحمید ملک	۵۱	سائلہ	گھریلو کام	
موسن حمید ولد عبدالحمید ملک	۱۹	پسر	زیر تعلیم	
اقرا جان دختر ــــ	۱۳	دختر	....	
حاذک حمید ولد ــــ	۱۰	پسر	....	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب نذیر احمد وانی پسر محمد باقر وانی ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت Blood relationship سرٹیفکیٹ بحق پسران خود بحیثیت Father-Sons/Daughters

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کے واقعی طور دو پسران شاکر حسین وتوصیف نذیر وہ دو دختران سکینہ بانو وشاکرہ نذیر ہیں جسکے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ Blood relationship حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت نوگام باجلاس نائب تحصیلدار نوگام
عنوان: درخواست از جانب ادیبہ ریاض دختر ریاض احمد نجار ساکنہ غوثیہ کالونی لال نگر تحصیل چھانہ پورہ نٹی پورہ نسبت اجرائی SC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴ بحق سائلہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی SC پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع غوثیہ کالونی لال نگر چھانہ پورہ نٹی پورہ میں موجود ہے اور تاحال بھی بھی وطن ہذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی حد مقرر سے کم ہے۔اور کنبہ ۴ افراد پر مشتمل ہے۔اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی
ریاض احمد نجار	۵۲	سرکاری ملازم	والد	
نیلوفر ریاض زوجہ ریاض احمد نجار	۵۲	گھریلو کام	والدہ	
ادیبہ ریاض دختر ــــ	۱۸	زیر تعلیم	سائلہ	
افلار یاض دختر ــــ	۱۶	ــــ	ہمشیر	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار نوگام

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR TILGAM

SUBJECT APPLICATION FOR ISSUANCE OF ORDER PERTAINING BIRTH AND DEATH REGISTARTION .

NOTICE

THE REGISTRATION OF BIRTH AND DEATH (BLOCK DEVELOPMENT OFFICER PATTAN) HAS SUBMITTED A CASE FILE RELATING TO THE BIRTH OF ZAHIDA RASHID D/O ABDULRASHID BABA R/O WANIGAM BALA TEHSIL PATTAN
DIST BARAMULLA WHO DATE OF BIRTH IS 10-11-1991 IF ANY PERSON HAS ANY OBJECTION TO THE ISSUANCE OF THE SAID CERTIFICATE WELL SHE MAY SUBMITTED SOME TO THIS OFFICE WITH 04 DAYS . AFTER THAT EXPRING OF THE SAID PERIOD NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR TILGAM

SUBJECT APPLICATION FOR ISSUANCE OF ORDER PERTAINING BIRTH AND DEATH REGISTARTION .

NOTICE

THE REGISTRATION OF BIRTH AND DEATH (BLOCK DEVELOPMENT OFFICER PATTAN) HAS SUBMITTED A CASE FILE RELATING TO THE BIRTH OF ABDUL RASHID BAB S/O MOHD SIDIQ BABA R/O WANIGAM BALA TEHSIL PATTAN
DIST BARAMULLA WHO DATE OF BIRTH IS 17-09-1968 IF ANY PERSON HAS ANY OBJECTION TO THE ISSUANCE OF THE SAID CERTIFICATE WELL SHE MAY SUBMITTED SOME TO THIS OFFICE WITH 04 DAYS . AFTER THAT EXPRING OF THE SAID PERIOD NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

کیا الائچی سے چھاتی کا سرطان ختم کیا جا سکتا ہے؟

الائچی کا مرکزی جزو ’کارڈیمونن‘ سے بریسٹ کینسر کی سخت جان کو بھی قابو میں رکھا جا سکتا ہے

فلاڈیلفیا: الائچی کا استعمال صدیوں سے مشرقی کھانوں کے علاوہ دواؤں میں بھی کیا جارہا ہے۔اب امریکا میں ایک نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ الائچی کے جزو خاص سے چھاتی کا سرطان (بریسٹ کینسر) ختم کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔یہ جزو ’’کارڈیمونن‘‘ (Cardamonin) کہلاتا ہے جو الائچی کے علاوہ بھی کئی پودوں میں پایا جاتا ہے، البتہ الائچی میں اس کی مقدار قدرے زیادہ ہوتی ہے۔کارڈیمونن پر یہ تحقیق فلوریڈا اے اینڈ ایم یونیورسٹی، ٹالاہاسی میں اسسٹنٹ پروفیسر پیٹریشیا مینڈونسا اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے جس میں بالترتیب افریقی اور یورپی نسلوں سے تعلق رکھنے والی امریکی خواتین سے چھاتی کے خلیات لیے گئے تھے۔تحقیق کے دوران کارڈیمونن کو چھاتی کے سرطان کی ایک خطرناک قسم ’’ٹرپل نیگیٹیو‘‘ کے خلاف آزمایا گیا۔ چھاتی کا یہ سرطان ’’پی ڈی ایل 1‘‘ (L1-PD) کہلانے والے ایک جین میں ضرورت سے زیادہ سرگرمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔کارڈیمونن کے استعمال سے ٹرپل نیگیٹیو بریسٹ کینسر کے پھیلاؤ میں کمی واقع ہوئی۔البتہ، کارڈیمونن کی بدولت L1-PD جین کی سرگرمی صرف یورپی نسل کی خواتین ہی میں کم ہوئی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کارڈیمونن کے اثرات مختلف نسلوں پر الگ طرح سے مرتب ہوتے ہیں۔مذکورہ تحقیق کی تفصیلات فلاڈیلفیا میں منعقدہ ’’ایکسپیریمنٹل بائیالوجی 2022‘‘ کانفرنس میں گزشتہ روز پیش کی گئی ہیں۔اسی کے ساتھ پیٹریشیا مینڈونسا نے خبردار کیا ہے کہ ابھی یہ تحقیق ابتدائی مراحل میں ہے لہٰذا کینسر کے علاج میں الائچی کے استعمال کا کردار حتمی اور فیصلہ کن ہرگز نہ سمجھا جائے۔

MNN

ادھیڑ عمری میں زیادہ پانی پینے سے بڑھاپے میں دل توانا رہتا ہے، تحقیق

تھیسیڈا: یورپی ماہرین نے کہا ہے کہ اگر آپ اپنے قلب کو تندرست اور توانا رکھنا چاہتے ہیں تو پانی کی وافر مقدار کی عادت اپنائیں جو عمر بھر دل کو بہترین حالت میں رکھ سکتی ہے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دیگر یورپی ممالک کے ماہرین نے ایک تحقیق کے بعد کہا ہے کہ بالخصوص ہارٹ فیل کی کیفیت سے بچنا ہے تو پانی کے زائد استعمال کو اپنی عادت میں شامل کرلیں۔اس کیفیت دل بتدریج کمزور ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ہارٹ فیل میں دل میں خون پمپ کرنے کی صلاحیت کمزور ہوجاتی ہے اور معمولات زندگی شدید متاثر ہونے لگتے ہیں۔یورپی ہارٹ جرنل میں شائع رپورٹ کے مطابق پوری زندگی مائعات بالخصوص پانی کا وافر استعمال مستقبل میں امراضِ قلب سے محفوظ رکھتا ہے۔اس سے قبل نمک کی کم مقدار کو بھی اسی زمرے میں شامل کیا گیا تھا لیکن اب امریکہ میں نیشنل ہیلتھ انسٹی ٹیوٹس (این آئی ایچ) کی ماہر قلب نتالیا دمیتری وا نے اپنی تحقیق میں پانی کی کمی بیشی اور قلب کے پٹھوں (مسلز) کی سختی کے درمیان تعلق دریافت کیا ہے۔انہوں نے 45 سے 66 سال کے 15000 مرد وزن کا جائزہ لیا ہے جو 1987 سے 89 تک شریانوں کی سختی یعنی آرتھیوسکلیروسس کے خطرے سے دوچار افراد کا بھرپور جائزہ لیا ہے۔اس کے بعد اگلے 25 برس تک ان میں ہسپتال جانے اور طبی امداد کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔اس مطالعے میں تمام شرکا میں پانی پینے کی عادت کو بطور خاص شامل کیا گیا تھا۔ شروع میں کسی بھی فرد میں ذیابیطس، موٹاپے اور ہارٹ فیلیئر سمیت امراضِ قلب کے آثار نہ تھے۔ آگے چل کر کل 1366 یعنی 11 فیصد افرادوں کے کسی نہ کسی مرض میں گرفتار ہوگئے تھے۔ایک جانب سے شرکا سے پانی پینے کے متعلق پوچھا گیا تو دوسری جانب جسم میں سیرم سوڈیم کی پیمائش کی گئی کیونکہ پانی کم پینے سے جسم میں سوڈیم کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور امراضِ قلب کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے جن میں ہارٹ فیل ہونا اور دل کے پٹھوں کے موٹا اور پتلا ہونے کے امراض شامل ہیں۔معلوم ہوا کہ جن افراد میں درمیانی عمر میں سیرم سوڈیم کی مقدار 135 تا 146 ملی ایکوی ویلنٹس فی لیٹر کی نارمل حد سے کم تھی ان میں دل کے امراض کا خطرہ بتدریج انتہائی زیادہ دیکھا گیا یعنی ایک فیصد سیرم سوڈیم بڑھنے سے ہارٹ فیل کا خطرہ 5 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔پھر 70 سے 90 برس کے 5000 افراد کا بطور خاص مطالعہ کیا گیا تو درمیانی عمر میں اگر ان میں ملی ایکوی ویلنٹس فی لیٹر کی شرح 142.5 سے 143 تک رہی تو ان میں بائی وینٹریکل کی خرابی یا ہائپرٹروفی کا خطرہ 62 فیصد تک بڑھا ہوا دیکھا گیا۔یہ تمام کیفیات دل کو کمزور کرتی ہے اور تندرست شخص کو ہارٹ فیل ہونے کی جانب دھکیلتی ہیں۔اسی بنا پر ماہرین نے زور دے کر کہا ہے کہ اگر آپ امراض قلب اور بالخصوص ہارٹ فیل سے بچنا چاہتے ہیں تو 40 سال عمر کے بعد سے ہی پانی کی مقدار بڑھا دیں تا کہ اگلے عشروں تک آپ کا دل توانا رہ سکے۔

MNN

گٹھیا کی عام دوا گنج پن کے علاج میں مؤثر ثابت

نیویارک: گٹھیا اور جوڑوں کے درد کی ایک عام دوا کو جب گنج پن کی ایک قسم کے شکار مریضوں پر آزمایا گیا تو دو تہائی افراد کو اس کا فائدہ ہوا ہے۔بیری سیٹی نب ایک عام دوا ہے جسے جوڑوں کے درد کے مریض استعمال کرتے ہیں۔اس دوا کی ایک اور تاثیر سامنے آئی ہے کہ یہ ایک طرح کے آٹوامیون مرض ’ایلوپیشیا آریاٹا‘ کا علاج کرسکتی ہے جس میں جگہ جگہ بالوں کے درمیان گنج پن پیدا ہوجاتا ہے۔واضح رہے کہ ایلوپیشیا میں جسم کا اپنا مدافعتی نظام ہی اس بیماری کو پیدا کرتا ہے۔صرف امریکا میں ہی ہر سال دو لاکھ سے زائد افراد ایلوپیشیا کے شکار ہوتے ہیں اور بھرے بالوں سے جگہ جگہ ان کے سر کے بال اڑنے لگتے ہیں۔اس کے علاوہ بھنوؤں اور پلکوں کے بال بھی متاثر ہوتے ہیں۔اب تک اس کی کوئی مؤثر دوا سامنے نہیں آسکی ہے۔واضح رہے کہ خود جوڑوں کا درد (آرتھرائٹس) بھی آٹوامیون مرض کی ایک قسم ہے۔ ایک تجربے میں ییل یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے درجنوں افراد کو بھرتی کیا جو گنج پن کے شکار تھا۔انہیں تین گروہوں میں تقسیم کرکے ایک کو چار ملی گرام، دوسرے گروپ کو دو ملی گرام اور تیسرے گروہ کو محض ایک فرضی دوا کھلائی گئی۔یہ آزمائش 36 ہفتوں تک جاری رہی۔تجربات کے بعد ڈاکٹر بریٹ کنگ نے بتایا کہ بیری سیٹی نب گنج پن کے علاج میں بہت مؤثر ثابت ہوئی ہے۔دوا کی افادیت کے بعد تجربے میں شریک کئی افراد میں بالوں کی افزائش بہتر ہوئی اور ایلوپیشیا مرض کا زور ٹوٹا۔اگلے مرحلے میں اسے مزید مریضوں پر آزمایا جائے گا۔

MNN

خواتین میں اینٹی بایوٹکس کا رجحان دماغ کیلئے مضر قرار

اگر آپ 50 کے پیٹے میں ہیں تو اینٹی بایوٹکس کا استعمال دماغی اور ذہنی امراض بڑھا سکتا ہے

ہارورڈ: ایک تحقیق کے بعد بالخصوص خواتین کو خبردار کیا گیا ہے کہ اگر وہ ان کی عمر 50 کے عشرے میں ہیں اور وہ وسط عمر میں ہیں تو اینٹی بایوٹکس سے اجتناب کریں ورنہ آگے چل کر ان کی دماغی صلاحیت میں کمی ہوسکتی ہے اور وہ الزائیمر کی شکار بھی ہوسکتی ہیں۔ہارورڈ میڈیکل اسکول اور رش میڈیکل کالج نے ایک تحقیق کے بعد کہا ہے کہ 50 کے عشرے کی عمر والی خواتین اس دوران اگر دو ماہ تک بھی اینٹی بایوٹکس کھائیں تو سات برس بعد دیگر خواتین کے مقابلے میں ان کے معیاری اکتسابی ٹیسٹ میں نمایاں کمی واقع ہوسکتی ہے۔ اس تحقیق میں ماہرین نے دیگر اہم عوامل کو بھی سامنے رکھا ہے۔اس ضمن میں 1989 میں 25 سے 42 سال کی 116,430 خواتین نرسوں کو بھرتی کیا گیا ہے۔تمام خواتین سے ہر سال دو سوالنامے بھروائے گئے تھے۔ان سے غذا، نیند، ورزش، امراض اور اینٹی بایوٹکس کے استعمال پر سوالات کئے گئے تھے۔ پھر 2009 میں خواتین کی اوسط عمر 57 ہوئی تو ان سے اینٹی بایوٹکس کے استعمال پر سوالات پوچھے گئے۔ اس میں اگلے چار برس تک سات درجوں کی اینٹی بایوٹکس ادویہ کے استعمال کا پوچھا گیا۔ان میں سے اینٹی بایوٹکس کھانے والے خواتین کو سات برس بعد اکتساب اور دماغ کے کئی معیاراتی (اسٹینڈرڈ) ٹیسٹ سے گزارہ گیا۔ ان میں شارٹ ٹرم میموری، وژول لرننگ، توجہ، پروسیسنگ اسپیڈ اور دیگر ٹیسٹ شامل تھے۔ ٹیسٹ کے وقت خواتین کی اوسط عمر 61 برس تھی۔معلوم ہوا کہ جن خواتین نے صرف دو ماہ تک اینٹی بایوٹکس کھائی ان کے جسم کے مقابلے میں دماغ 3 سے 4 برس زیادہ بوڑھا دیکھا گیا۔ پھر یہ بھی دیکھا گیا کہ جن خواتین نے وسط عمر (مڈل ایج) میں اینٹی بایوٹکس کا زیادہ استعمال کیا ان میں الزائیمر کا خطرہ بھی بڑھا ہوا تھا۔ماہرین کا خیال ہے کہ اس میں ’معدے اور دماغ‘ کا گہرا تعلق ہے کیونکہ اینٹی بایوٹکس پہلے نظام ہاضمہ میں جرثوموں کو بدلتی ہیں جس کا آگے چل کر اثر دماغ اور ذہنی صلاحیت پر پڑتا ہے۔اگرچہ یہ تحقیق شائع ہوچکی ہے لیکن سائنسدانوں نے اس پر مزید تحقیق پر زور دیا ہے۔

MNN

جلد کی موروثی بیماری کے

علاج کے لیے پہلا جینیاتی مرہم تیار

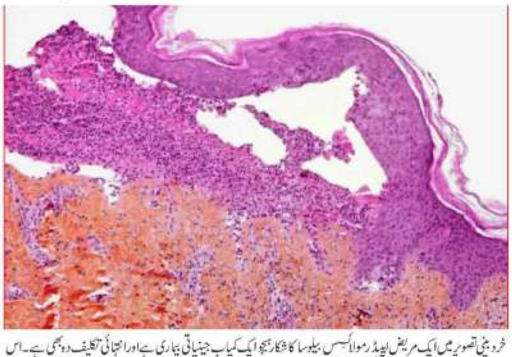

خوردبینی تصویر میں ایک مریض ایپیڈرمولائسس بیلوسا کا شکار جو ایک کمیاب جینیاتی بیماری ہے اور انتہائی تکلیف دہ بھی ہے۔اس حالت میں جلد کا ایک اہم جزو کولاجن بننا ختم ہوجاتا ہے۔اس سے بدن میں چھالے پڑجاتے ہیں اور جلد جگہ جگہ سے شکستہ اور نازک ہوجاتی ہے۔اب جین تھراپی مرہم سے اس کا کامیاب علاج کیا گیا ہے۔فوٹو: بشکریہ نیوسائنٹسٹ خوردبینی تصویر میں ایک مریض ایپیڈرمولائسس بیلوسا کا شکار جو ایک کمیاب جینیاتی بیماری ہے اور انتہائی تکلیف دہ بھی ہے۔اس حالت میں جلد کا ایک اہم جزو کولاجن بننا ختم ہوجاتا ہے۔اس سے بدن میں چھالے پڑجاتے ہیں اور جلد جگہ جگہ سے شکستہ اور نازک ہوجاتی ہے۔اب جین تھراپی مرہم سے اس کا کامیاب علاج کیا گیا ہے واشنگٹن: ایک جل کی صورت میں دنیا کا پہلا مرہم بنایا گیا ہے جو اس سے قبل جلد کی لاعلاج قرار دی گئی جینیاتی کیفیت میں مفید ثابت ہوسکتا ہے۔بعض افراد وقفہ وار (ریسیسو) جین کی حامل ڈسٹروفک ایپیڈرمولائسس بیلوسا (ای بی) مرض کے شکار ہوتے ہیں۔اس مرض میں پورے بدن پر آبلے پڑجاتے ہیں اور ٹھیک نہیں ہوپاتے۔اب نئے کولاجن جین کو ایک مرہم کے ذریعے جلد پر لگا کر اس کیفیت کو ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔یہ ایک نایاب جینیاتی کیفیت ہے جس کا پہلی مرتبہ جین تھراپی کے ذریعے کامیاب علاج کیا گیا ہے۔صرف امریکہ میں ہی 8 لاکھ میں سے ایک بچہ اس نقص میں مبتلا ہوتا ہے۔اس میں جلد نازک، اور حساس ہوجاتی ہے یہاں تک کہ وہ معمولی چوٹ سے پھٹتی اور چھالے پڑجاتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ اس کے شکار افراد کے معمولاتِ زندگی بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور وہ سکون سے سو بھی نہیں پاتے۔22 سالہ ایک مریض نے بتایا کہ وہ اس مرض کے شکار ہیں اور پورے جسم پر زخم اور آبلے پڑجاتے ہیں جو کسی طرح ٹھیک نہیں ہوتے۔یہ کیفیت آنکھوں کے پپوٹوں، پیٹھ اور کبھی کبھی حلق کے اندر بھی جلن ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر مائع خوراک استعمال کرنا پڑتی ہے۔یہ مریض علاج کے لیے اٹلی سے امریکا آیا ہے۔ایسے مریضوں میں کولاجن میں سرگرم ایک COL7A1 متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے جلد کو نارمل رکھنے والے پروٹین ہی نہیں بن پاتا۔اس کے لیے ماہرین نے ہرپز مرض کا ایک سادہ وائرس لیا اور اس میں کے او ایل سیون اے ون جین داخل کئے۔یہ وائرس عموماً بخار کے آبلے بناتا ہے جسے ٹھنڈے چھالے بھی کہا جاتا ہے لیکن ماہرین اس کے مرض پیدا کرنے کی صلاحیت ختم کرچکے تھے۔جب اس سے بنا جل لگایا گیا تو جین بدن میں اتر کر جسم میں سرایت کرنے لگے۔کل 31 بچوں اور بڑوں کو یہ مرہم نما جل لگایا گیا اور سب مریض ہی ڈسٹروفک ایپیڈرمولائسس بیلوسا کے شکار تھے۔ہر مریض کو سات روز کے وقفے سے جل لگایا گیا۔تین ماہ بعد جین تھراپی کے نمایاں اثرات سامنے آئے۔71 فیصد مریضوں کے تمام زخم مکمل طور پر مندمل ہوگئے۔اب جن لوگوں کو فرضی دوا (پلے سیبو) جل لگایا ان میں صرف 20 فیصد مریض ہی شفایاب ہوئے۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ کسی مریض میں کوئی منفی ضمنی اثرات نہیں دیکھے گئے۔ماہرین کے مطابق نئی جین تھراپی سے 95 فیصد زخم بھرے جاسکتے ہیں۔

MNN

صرف پانچ منٹ سانس کی مشق،

ورزش کی صلاحیت بڑھاتی ہے

آئی ایم ایس ٹی آلے پر پانچ منٹ ادا کردہ سانس کی مشق سے ورزش کرنے کی غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے

لندن: ایک نئے مطالعے سے معلوم ہوا کہ ورزش سے قبل سانس کی عام مشقوں سے ورزش کرنے میں خاص قوت حاصل ہوتی ہے خواہ آپ بوڑھے ہوں یا درمیانی مدت ہی تعلق کیوں نہ رکھتے ہوں۔اگرچہ ماہرین سانس کی مشقوں پر ایک عرصے سے غور کررہے ہیں لیکن اب ایک نئے مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ سانس کی مشقیں روزانہ کی بنیاد پر جسمانی استحالے (میٹابولزم) کو بہتر بناتی ہے اور اس سے طرزِ زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ان میں سے ایک اہم طریقہ تنفس کا وہ عمل ہے جسے ’ہائی رزسٹنس انسپائریٹری مسل اسٹرینتھ ٹریننگ (آئی ایم ایس ٹی) کا نام دیا گیا۔یہ تکنیک 80 کے دہائی میں سانس کے مریضوں کے لیے پیش کی گئی جس کے بہت سے فوائد سامنے آئے تھے۔اس میں ایک دستی آلے سے سانس کھینچا جاتا ہے جبکہ آلہ اس میں مزاحمت پیدا کرتا ہے اور یوں سانس کھینچنے کے لیے غیر معمولی قوت لگانی پڑتی ہے۔اس سے ڈایافرام اور سانس لینے کے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔روایتی طور پر آئی ایم ایس ٹی کی مشق نصف گھنٹے کی جاتی ہے لیکن سائنسدانوں کے مطابق صرف پانچ منٹ مشق سے بھی بہت اچھے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔اگر اس آلے سے تنفس کی مشق کا معمول بنایا جائے تو بلڈ پریشر میں کمی اور دل کو قوت بھی ملتی ہے۔یہاں تک کہ ورزش چھوڑنے کے طویل عرصے تک اس کے مثبت نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔دوسرے تجربے میں سائنسدانوں نے 50 برس سے زائد عمر کے 35 افراد کو بھرتی کیا۔ان کے دو گروہوں کو یا تو ہائی رزسٹنس ٹریننگ گروپ میں رکھا یا پھر لو رزسٹنس گروہ میں شامل کیا گیا۔دونوں گروپ کو روزانہ پانچ منٹ تک ورزش کرائی گئی اور یہ سلسلہ چھ ہفتوں تک جاری رکھا گیا۔جن افراد نے ہائی رزسٹنس سانس کی مشق کی تھی جب انہیں دوڑنے والے بیلٹ (ٹریڈمل) پر بھگایا گیا تو ان کی صلاحیت دوسروں سے 12 فیصد بہتر دیکھی گئی۔دوسری جانب آئی ایم ایس ٹی آلے سے جسم میں 18 مختلف میٹابولائٹس دیکھے گئے جو بدن کی توانائی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔اس طرح آئی ایم ایس ٹی پر روزانہ پانچ منٹ کی مشق بہت مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔اس سے جو توانائی ملتی ہے وہ آپ کو ورزش میں قوت فراہم کرتی ہے۔

MNN

اس سے بہتر کوئی احساس نہیں، یکے بعد دیگرے 2 ورلڈ کپ جیتنے پر بمراہ کا بیان

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم کو آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۴ کے بعد آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں بھی چیمپئن بنانے میں اہم کردار ادا کرنے والے تیز گیند باز جسپریت بمراہ نے کہا ہے کہ وہ ہمیشہ چیلنجنگ کام کرنا چاہتے تھے، اسی لیے انہوں نے کرکٹ کو چنا۔ بمراہ نے کہا کہ کچھ مختلف کر پانا انہیں بہت خوشی دیتا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) ٹی وی پر شیئر کیے گئے ایک ویڈیو میں جسپریت بمراہ نے کہا کہ ''میں کبھی پیچھے چھپنا نہیں چاہتا۔ میں چیزوں کے بیچ میں رہنا چاہتا ہوں۔ میں ہمیشہ مشکل کام کرنا چاہتا تھا، اسی لیے میں نے کرکٹ کھیلنا شروع کیا۔ جب میں کچھ مختلف کر پاتا ہوں تو مجھے بہت خوشی ہوتی ہے۔ اس سے بہتر کوئی احساس نہیں ہو سکتا۔ میں نے اپنا کرکٹ احمد آباد میں ہی شروع کیا اور زیادہ تر کرکٹ بھی وہیں کھیلا۔ گجرات کے لیے کھیلتے ہوئے میں رینک میں اوپر آیا۔ اب یہاں ورلڈ کپ کھیل رہا ہوں اور مین آف دی میچ بن رہا ہوں۔ پچھلی بار ہم بس تھوڑا پیچھے رہ گئے تھے، اس بار ہم آگے نکل گئے۔ میں بہت خوش ہوں۔'' بمراہ نے مزید کہا کہ ''میرا بیٹا بھی آیا تھا، وہ پچھلی بار بھی وہاں تھا۔ اس بار وہ بھی تھا اور میری والدہ بھی آئی تھیں، جو میرے لیے بہت خاص تھا۔ مجھے پورے دائرے کے بارے میں زیادہ نہیں معلوم، مگر میں واقعی بہت خوش ہوں۔ مسلسل دو ورلڈ کپ پہلے کبھی نہیں ہوئے۔ خدا واقعی بہت مہربان ہے اور میں اس سے زیادہ شکر گزار نہیں ہو سکتا۔'' ہندوستانی ٹیم نے ۸ مارچ کو آئی سی سی ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے فائنل میں نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کو ۹۶ رنز سے شکست دے کر مسلسل دوسرا ٹی ۲۰ ورلڈ کپ جیت لیا۔ مسلسل دو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ اور مجموعی طور پر تین ٹی ۲۰ ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم پہلی ٹیم بن گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اپنے ہی ملک میں ٹی ۲۰ ورلڈ کپ جیتنے والی بھی ہندوستانی ٹیم پہلی ٹیم ہے۔ اسی فائنل میں شاندار بولنگ کرنے والے بمراہ نے فائنل میں بھی بہترین کارکردگی دکھائی اور ۴ اوورز میں صرف ۱۵ رنز دے کر ۴ وکٹ حاصل کیے۔ اس یادگار کارکردگی پر جسپریت بمراہ کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

رچا گھوش مانچسٹر سپر جائنٹس اور دیپتی شرما سن رائزرز لیڈز کے لئے کھیلیں گی

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ میں منعقد ہونے والے پیشہ ورانہ کرکٹ ٹورنامنٹ ویمنز ہنڈریڈ میں ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز رچا گھوش مانچسٹر سپر جائنٹس اور آل راؤنڈر دیپتی شرما سن رائزرز لیڈز کے لیے کھیلیں گی۔ ویمنز ہنڈریڈ کی پہلی نیلامی میں نیوزی لینڈ کی سوفی ڈیوائن اور آسٹریلیا کی بیتھ مونی سب سے مہنگی کھلاڑی رہیں۔ دونوں کو تقریباً ۲٫۳ کروڑ روپے ملے۔ ڈیوائن کو ویلش فائر نے اپنے ساتھ جوڑا، جبکہ مونی کے لیے ٹرینٹ راکٹس نے سب سے بڑی بولی لگائی۔ ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز رچا گھوش کو مانچسٹر سپر جائنٹس نے تقریباً ۴۵ لاکھ روپے میں خریدا جبکہ آل راؤنڈر دیپتی شرما کو سن رائزرز لیڈز نے ان کے بیس پرائس یعنی تقریباً ۴۳ لاکھ روپے میں اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ نیلامی میں ہندوستانی کھلاڑیوں کی موجودگی محدود رہی، لیکن کچھ ناموں کے لیے دلچسپی ضرور دکھائی گئی۔ رچا گھوش کو شامل کر کے مانچسٹر سپر جائنٹس نے اپنے مڈل آرڈر کو مضبوط کرنے کی کوشش کی ہے۔ دوسری طرف، دیپتی شرما سن رائزرز لیڈز کے لیے ایک اہم آل راؤنڈ آپشن ثابت ہو سکتی ہیں۔ ان کی اسپن بالنگ اور نچلے نمبروں کی بلے بازی ٹیم کو توازن فراہم کرتی ہے۔ تاہم، نیلامی کے دوران کچھ ہندوستانی کھلاڑیوں کے لیے کسی بھی فرنچائز نے بولی نہیں لگائی، جن میں اسپن بولر این سری چرنی اور وکٹ کیپر بلے باز یاستیکا بھاٹیا شامل ہیں، جو اس بار فروخت نہ ہو سکیں۔ نیلامی شروع ہونے سے پہلے ہی کئی ہندوستانی کھلاڑیوں کو پری آکشن سائننگ اور ریٹینشن کے ذریعے ٹیموں نے اپنے ساتھ شامل کر لیا تھا۔ ہندوستانی کپتان اسمرتی مندھانا مانچسٹر سپر جائنٹس کی جانب سے کھیلیں گی جبکہ جمیمہ روڈریگز کو سدرن بریو نے نیلامی سے قبل سائن کر کے اپنی ٹیم کا حصہ بنا لیا ہے۔

مشرقِ وسطیٰ میں جاری بحران کے باعث سفری انتظامات مشکل: آئی سی سی

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کا کہنا ہے کہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی بعض ٹیموں کے کھلاڑیوں، کوچز اور سپورٹ اسٹاف کی وطن واپسی میں تاخیر مشرق وسطیٰ میں جاری بحران اور اس کے نتیجے میں بین الاقوامی فضائی سفر میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے باعث ہوئی ہے۔ آئی سی سی کے جاری کیے گئے بیان کے مطابق خطے میں فضائی حدود کی بندش، میزائل وارننگز، پروازوں کے راستوں میں تبدیلی اور کمرشل و چارٹر پروازوں کی اچانک منسوخی یا ری شیڈولنگ کے باعث سفری انتظامات غیر معمولی طور پر پیچیدہ ہو گئے ہیں۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ یہ تمام عوامل اس کے کنٹرول سے باہر ہیں جس کے باعث ٹیموں کی واپسی میں تاخیر ہوئی۔ بیان میں کہا گیا کہ آئی سی سی متاثرہ ٹیموں کی جلد اور محفوظ واپسی کو یقینی بنانے کے لیے ایئر لائنز، چارٹر آپریٹرز، ایئر پورٹ حکام اور مختلف ممالک کے سرکاری اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ آئی سی سی کے مطابق موجودہ انتظامات کے تحت جنوبی افریقا کا دستہ آج رات وطن واپسی کا سفر شروع کرے گا اور توقع ہے کہ آئندہ ۳۶ گھنٹوں کے اندر تمام اراکین روانہ ہو جائیں گے۔ اسی طرح ویسٹ انڈیز کے ۱۹ اراکین پہلے ہی کیریبین کے لیے روانہ ہو چکے ہیں جبکہ باقی ۱۶ اراکین آئندہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران ہندوستان سے روانہ ہونے والی پروازوں میں سوار ہوں گے۔ آئی سی سی نے واضح کیا ہے کہ ان فیصلوں کا مقصد صرف کھلاڑیوں اور دیگر افراد کی حفاظت، سفری امکانات اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مختلف میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کرنے والے ایسے تاثرات درست نہیں جن میں کہا جا رہا ہے کہ سفری انتظامات میں کسی قسم کی ترجیح یا امتیاز برتا جا رہا ہے۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز کے لیے کیے گئے سفری انتظامات کا انگلینڈ یا کسی اور ٹیم کے لیے پہلے کیے گئے انتظامات سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ ہر ٹیم کے سفر کے حالات اور راستے مختلف تھے۔ آئی سی سی نے کہا کہ اس وقت تک کسی کو روانہ نہیں کیا جائے گا جب تک مکمل طور پر محفوظ سفری انتظامات یقینی نہ بنا لیے جائیں۔

ایران کا فیفا ورلڈ کپ میں شرکت نہ کرنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی وزیر کھیل احمد دنیامالی نے سرکاری ٹیلی ویژن پر خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ایران ۲۰۲۶ میں امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ میں شرکت نہیں کرے گا۔ یہ فیصلہ امریکہ اور اسرائیل کے حالیہ حملوں اور ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کے ردعمل میں کیا گیا ہے۔ وزیر کھیل احمد دنیامالی نے واضح کیا کہ ''امریکہ ایک کرپٹ حکومت ہے اور موجودہ حالات میں وہاں اپنی ٹیم بھیجنا ممکن نہیں ہے۔ چونکہ اس حکومت (امریکہ) نے ہمارے لیڈر کو شہید کیا ہے، اس لیے ہم کسی بھی صورت ورلڈ کپ کا حصہ نہیں بن سکتے۔'' انہوں نے کہا کہ ہمارے کھلاڑی وہاں محفوظ نہیں ہیں اور اصولی طور پر شرکت کے لیے حالات سازگار ہی نہیں ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ایران پر زبردستی جنگ مسلط کی گئی ہے جس میں ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب، فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو نے سوشل میڈیا پر اطلاع دی ہے کہ ان کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات ہوئی ہے جس میں ورلڈ کپ کی تیاریوں اور ایران کی شرکت پر بات چیت ہوئی۔ ایران وہ پہلا ملک تھا جس نے ۲۰۲۶ کے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا تھا لیکن اب سیاسی اور جنگی حالات کی وجہ سے ان کی شرکت ختم ہوتی نظر آ رہی ہے۔ ۲۸ فروری سے جاری امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازع نے خطے کے کھیلوں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ایرانی فٹ بال فیڈریشن کے صدر مہدی تاج نے بھی گزشتہ ہفتے شک وشبہات کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''ایسے حالات میں کون اپنی قومی ٹیم کو وہاں بھیجنا چاہے گا؟'' ایران کی دستبرداری فیفا کے لیے بھی ایک بڑا دھچکا ہو سکتی ہے، کیونکہ وہ ایشیا کی صف اول کی ٹیم ہے۔ اس سے قبل فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو نے انکشاف کیا تھا کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری شدید جنگ کے باوجود امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی فٹ بال ٹیم کو شمالی امریکہ میں ہونے والے ورلڈ کپ میں شرکت کیلئے خوش آمدید کہا ہے۔ ورلڈ کپ کی تیاریوں کے حوالے سے ہونے والی ایک ملاقات میں جیانی انفینٹینو اور صدر ٹرمپ نے ایران کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ انفینٹینو کے مطابق صدر ٹرمپ نے اعادہ کیا کہ ایرانی ٹیم امریکہ میں ہونے والے ٹورنامنٹ میں کھیلنے کیلئے خوش آمدید ہے۔ یہ بیان ٹرمپ کے اس سابقہ بیان سے مختلف ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ انہیں ایرانی ٹیم کی شرکت یا عدم شرکت سے ''کوئی فرق نہیں پڑتا''۔ یاد رہے کہ ۲۸ فروری سے شروع ہونے والی جنگ کے بعد سے ورلڈ کپ میں ایران کی شرکت پر سوالیہ نشان لگ گیا تھا۔

لامین یامل کے پنالٹی گول نے بارسلونا کو نیوکیسل کے خلاف شکست سے بچالیا

نئی دہلی (ایم این این): لامین یامل نے میچ کے آخری لمحات میں پنالٹی پر گول کر کے بارسلونا کو نیوکیسل یونائیٹڈ کے خلاف یقینی شکست سے بچا لیا۔ چیمپئن لیگ کے راؤنڈ آف ۱۶ کے پہلے مرحلے کے سینٹ جیمز پارک میں کھیلے گئے اس میچ میں مقامی تماشائی جیت کی امید لگائے بیٹھے تھے جب میچ کے ۸۶ ویں منٹ میں ہاروی بارنز نے شاندار گول کر کے نیوکیسل کو برتری دلائی۔ جب میچ انجری ٹائم میں داخل ہوا تو ڈینی اولمو کو باکس کے اندر گرایا گیا، جس پر ریفری نے پنالٹی ایوارڈ کی۔ ۱۸ سالہ لامین یامل نے اعصاب پر قابو رکھتے ہوئے گول کیپر آرون ریمزڈیل کو چکمہ دے کر میچ برابر کر دیا۔ ہینسی فلک کی کوچنگ میں بارسلونا کی ٹیم اپنی بہترین فارم میں نظر نہیں آئی، تاہم قسمت نے ان کا ساتھ دیا۔ نیوکیسل کے اسٹار کھلاڑی انتھونی گورڈن علالت کے باعث ابتدائی الیون کا حصہ نہیں بن سکے، جس کی وجہ سے میزبان ٹیم کی جارحیت متاثر ہوئی۔ جوآن گارسیا اور پاؤ کیوبارسی نے گول لائن پر اہم بچاؤ کر کے بارسلونا کو میچ میں برقرار رکھا۔ بارسلونا کے لیجنڈری اسٹرائیکر رابرٹ لیوانڈوسکی بھی خاطر خواہ کارکردگی نہ دکھا سکے اور انہیں مارکس رشفورڈ سے تبدیل کر دیا گیا۔ اس ڈرا کے نتیجے میں اب دونوں ٹیموں کے پاس کوارٹر فائنل میں پہنچنے کا برابر موقع ہے۔ فیصلہ کن مقابلہ ۱۸ مارچ کو بارسلونا کے ہوم گراؤنڈ پر ہوگا، جہاں میزبان ٹیم کو اپنے تماشائیوں کا ساتھ حاصل ہوگا جبکہ نیوکیسل کو اگلے مرحلے میں رسائی کے لیے غیر معمولی کھیل پیش کرنا پڑے گا۔ ایران جنگ کی شدت میں اضافہ: پی ایس جی کے صدر ناصر الخلیفی قطر میں پھنس گئے پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کے صدر ناصر الخلیفی مشرق وسطیٰ میں جاری جنگی حالات کے باعث قطر میں محصور ہو کر رہ گئے

کرناٹک حکومت کی ماہرین کی کمیٹی 13 مارچ کو چناسوامی اسٹیڈیم کا معائنہ کرے گی

نئی دہلی (ایم این این): کرناٹک حکومت کی ماہرین کی کمیٹی کی جانب سے ۱۳ مارچ کو ایم چناسوامی اسٹیڈیم کے معائنے کے بعد ملی حتمی منظوری کے بعد ہی اس میدان پر انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ کے میچ کھیلے جا سکیں گے۔ اس سے قبل رواں ماہ کے شروع میں آئی پی ایل سمیت تمام میچوں کے انعقاد کے لیے جو منظوری دی گئی تھی، وہ مشروط تھی۔ تاہم، کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کو یقین ہے کہ آئی پی ایل میچوں کی میزبانی میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آئے گی۔ کے ایس سی اے چناسوامی اسٹیڈیم کی تزئین و آرائش کر رہا ہے، جس میں کئی نئے انٹری گیٹس کی تنصیب اور موجودہ گیٹس کو چوڑا کرنا شامل ہے۔ اس کام میں اردگرد کے ڈھانچے کو بھی اپ گریڈ کیا جا رہا ہے، جیسے کہ نئے واک ویز کی تعمیر، پرانے انڈور کرکٹ اکیڈمی کمپلیکس کے قریب ایک ہولڈنگ ایریا بنانا اور ہنگامی خدمات کے لیے براہ راست داخلے اور اخراج کے راستے تیار کرنا شامل ہے۔ جسٹس ڈی کنہا کمیٹی کی سفارشات کے مطابق، کے ایس سی اے کے پاس ۱۵ مارچ تک ان شارٹ ٹرم اصلاحات سے متعلق تمام کام مکمل کرنے کا وقت ہے۔ یہ کمیٹی اس بھگدڑ کے بعد تشکیل دی گئی تھی جس میں رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کی آئی پی ایل ۲۰۲۵ کی جیت کے جشن کے دوران ۱۱ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ کمیٹی کے قیام کے بعد اس نے اسٹیڈیم کی حفاظت اور ڈھانچے کا مکمل معائنہ کیا تھا۔ اسٹیڈیم کی اپ گریڈیشن کا کام دسمبر کے وسط میں کے ایس سی اے کے انتخابات کے بعد شروع ہوا، جس میں ہندوستان کے سابق تیز گیند باز وینکٹیش پرساد صدر منتخب ہوئے تھے۔ پرساد کی ٹیم اپ گریڈیشن سے متعلق تمام ضابطہ جاتی معاملات پر سرکاری افسران کے ساتھ رابطے میں رہی ہے۔ کے ایس سی اے نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ سیکورٹی آڈٹ سے وابستہ تمام زیر التوا معاملے اب حل کر لیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ جولائی میں ریاست کے بجلی کے ریگولیٹری ادارے نے اسٹیڈیم کی بجلی سپلائی منقطع کر دی تھی۔ رواں ماہ کے شروع میں کے ایس سی اے نے یہ بھی بتایا تھا کہ کئی ہفتوں کی بات چیت کے بعد آر سی بی اپنے ہوم گراؤنڈ پر واپس آئے گی۔ ہجوم کو بہتر طریقے سے کنٹرول کرنے کے لیے فرنچائز اور کے ایس سی اے، بنگلورو میٹرو ریل کارپوریشن کے ساتھ بھی اعلیٰ سطح کی بات چیت کر رہے ہیں۔ آر سی بی ٹکٹوں کے کیو آر کوڈ اسکیننگ کے ساتھ ڈیجیٹل انٹری بھی نافذ کرے گی، تاکہ میچ سے پہلے آن لائن ٹکٹ کو فزیکل ٹکٹ میں تبدیل کرنے کے لیے باکس آفس کے گرد ہجوم جمع نہ ہو۔ آئی پی ایل ۲۰۲۶ کا پہلا میچ آر سی بی اور سن رائزرز حیدرآباد کے درمیان ۲۸ مارچ کو ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔

چمپئن لیگ: بائرن میونخ نے اٹلانٹا کو روند ڈالا، کوارٹر فائنل میں رسائی یقینی

نئی دہلی (ایم این این): جرمن فٹبال کلب بائرن میونخ نے چمپئن لیگ کے راؤنڈ آف ۱۶ کے پہلے مرحلے میں اٹلانٹا کو اس کے ہوم گراؤنڈ پر ۶ گول کے بڑے مارجن سے شکست دے کر اپنی طاقت کا لوہا منوا لیا ہے۔ اس یکطرفہ فتح کے بعد بائرن میونخ کا کوارٹر فائنل میں پہنچنا اب محض ایک رسمی کارروائی معلوم ہوتا ہے۔ بائرن میونخ نے میچ کے آغاز سے ہی جارحانہ انداز اپنایا اور اٹلانٹا کے دفاع کو تتر بتر کر دیا۔ میچ کے ۱۲ویں منٹ میں جوسپ اسٹانیسک نے گول کر کے ٹیم کو برتری دلائی۔ فرانسیسی فارورڈ مائیکل اولیز میچ کے ہیرو ثابت ہوئے، جنہوں نے دو خوبصورت گول اسکور کیے۔ سرج گنیبری، نکولس جیکسن اور جمال موسیالا نے بھی گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ اٹلانٹا کی جانب سے واحد گول پاسالک نے میچ کے آخری لمحات (اسٹاپیج ٹائم) میں کیا، جو صرف ان کی ٹیم کی شکست کا بوجھ ہی کم کر سکا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بائرن میونخ نے یہ بڑی فتح اپنے اسٹار کھلاڑیوں ہیری کین اور جمال موسیالا کو ابتدائی الیون میں شامل کیے بغیر حاصل کی۔ وِنسنٹ کومپنی کی کوچنگ میں ٹیم نے ثابت کیا کہ وہ اس بار ٹائٹل جیتنے کی سب سے مضبوط امیدوار ہے۔

انڈین ویلز: سبالینکا نے اوساکا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

نئی دہلی (ایم این این): ورلڈ نمبر ون ارینا سبالینکا نے سابق چیمپئن ناؤمی اوساکا کو اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر انڈین ویلز کے کوارٹر فائنل میں رسائی کر لی ہے۔ دو گرینڈ سلیم چیمپئن کے درمیان ہونے والے اس ہائی پروفائل مقابلے میں سبالینکا نے ۶-۲، ۶-۳ سے کامیابی سمیٹی۔ بی این پی پریباس اوپن کے ساتویں روز کھیلے گئے اس میچ میں سبالینکا مکمل طور پر حاوی نظر آئیں۔ سبالینکا نے ۱۳ ونرز اور ۸ ایسز لگا کر اپنی طاقت کا لوہا منوایا۔ ناؤمی اوساکا نے دوسرے سیٹ میں اپنا فارم تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن وہ سبالینکا کی مضبوط سروس توڑنے میں ناکام رہیں۔ ۲۰۱۸ کے بعد یہ ان دونوں کھلاڑیوں کے درمیان صرف دوسرا مقابلہ تھا۔ سبالینکا نے میچ کے بعد کہا کہ وہ اوساکا کے خلاف مزید مقابلوں کی توقع رکھتی ہیں کیونکہ جاپانی اسٹار ماں بننے کے بعد دوبارہ اپنا فارم بحال کر رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ میں ایک بڑا اپ سیٹ اس وقت دیکھنے میں آیا جب آسٹریلوی کوالیفائر تالیا گبسن نے دنیا کی ساتویں نمبر کی کھلاڑی اطالوی جیسمین پاؤلینی کو شکست دے دی۔ ۲۱ سالہ گبسن نے ۵-۷، ۶-۱، ۶-۱ سے کامیابی حاصل کر کے پہلی بار کسی ٹاپ ۱۰ کھلاڑی کو ہرایا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,